★ ABC CERTIFIED ★

Member APNS

روزنامہ تعمیر وطن کوئٹہ

Daily Tameer-e-Watan Quetta

جلد نمبر 27.....شمارہ نمبر 260 بروز جمعرات 18 جون 2026ء 2 محرم الحرام 1448ھ.....قیمت 7 روپے (صفحات 8) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاطف خان.....ایڈیٹر: ایم ایس خان

بجٹ کے بعد وفاقی کابینہ میں وسیع پیمانے پر ردوبدل کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) بجٹ کے بعد وفاقی کابینہ میں وسیع پیمانے پر ردوبدل کا فیصلہ کرلیا گیا ہے اور وزیراعظم نے اس حوالے سے ارکان پارلیمنٹ اور دیگر اہم شخصیات سے مشاورت شروع کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف اس حوالے سے مشاورت کررہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم اس معاملے پر صدر ن لیگ میاں نواز شریف کو بھی اعتماد میں لیں گے۔

کلمہ کی برکت، فیفا ورلڈ کپ میں سعودی عرب کے پرچم سے منفرد ادب کا اظہار

واشنگٹن (آن لائن) سعودی عرب کے قومی پرچم کو فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے دوران دیگر ممالک کے جھنڈوں کی طرح میدان میں بچھانے کے بجائے خصوصی طور پر بلند مقام پر آویزاں کیا گیا، جس نے دنیا بھر کی توجہ حاصل کی۔ عام طور پر فیفا کے پری میچ پروٹوکول کے تحت شریک ممالک کے پرچم گراؤنڈ پر پھیلائے جاتے ہیں، تاہم سعودی عرب کے پرچم کے ساتھ مختلف طرز عمل اختیار کیا گیا۔ اس کی بنیادی وجہ سعودی پرچم پر درج کلمہ طیبہ ہے، جو اسلام کے بنیادی عقیدے کی نمائندگی کرتا ہے۔

مشکل معاشی صورتحال میں عوام دوست بجٹ پیش کیا، جس سے صنعت کا پہیہ تیز ہوگا، اور برآمدات پر مبنی معیشت کو فروغ ملے گا' خواتین ارکانِ پارلیمنٹ سے گفتگو

حکومت نے جس قدر ممکن ہوسکا بجٹ میں عوام کو ریلیف دینے کی کوشش کی ہے

شہباز شریف

خطے اور عالمی امن کے دیرپا قیام سے ہی پاکستان اور دیگر ممالک کی معاشی ترقی کا خواب پورا ہوگا خواتین اراکین پارلیمنٹ کا عالمی و خطے میں امن کے قیام کی کاوشوں پر بھرپور خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت نے جس قدر ممکن ہوسکا، بجٹ میں عوام کو ریلیف دینے کی کوشش کی ہے' مشکل معاشی صورتحال میں عوام دوست بجٹ پیش کیا، جس سے صنعت کا پہیہ تیز ہوگا، اور برآمدات پر مبنی معیشت کو فروغ ملے گا' خطے اور عالمی امن کے دیرپا قیام سے ہی پاکستان اور دیگر ممالک کی معاشی ترقی کا خواب پورا ہوگا۔ وزیراعظم خواتین ارکان پارلیمنٹ سے گفتگو کررہے تھے۔ خواتین اراکین پارلیمنٹ نے عالمی و خطے میں امن کے قیام کی کاوشوں اور بجٹ میں ریلیف دینے پر وزیراعظم کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے مسلم لیگ ن سے تعلق رکھنے والی خواتین ارکان پارلیمنٹ کی ملاقات ہوئی۔ وزیراعظم نے خواتین ارکان پارلیمنٹ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 1)

وزیرخزانہ نے بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کردیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تھا۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 797 ارب روپے مختص کیے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 4)

خطے میں امن واستحکام کیلئے سفارتکاری ناگزیر، بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سیدال خان

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے وفد نے ملاقات کی جس میں خطے کی صورتحال، قومی سیاسی امور، بلوچستان کی ترقی اور علاقائی امن و استحکام سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں اراکین قومی اسمبلی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 3)

ریلیف پر مبنی بجٹ معاشی استحکام کا ثمر ہے، عطاء اللہ تارڑ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ مالی مشکلات کے باوجود گزشتہ ادوار کے بجٹوں سے مختلف اور عوام دوست بجٹ دیا ہے، وزیراعظم شہباز شریف نے اپنی پوری ٹیم کے ساتھ معاشی استحکام کے لئے دن رات محنت کی۔ وزیرخزانہ، (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 2)

ہم نے یہ بجٹ ایسے وقت میں تیار کیا ہے جب عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث غیر یقینی صورتحال اور مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہورہا ہے، میر شعیب نوشیروانی کا بجٹ اجلاس سے خطاب

مشکل حالات میں ہم نے کفایت شعاری، غیر ضروری اخراجات اور سرکاری مراعات میں کمی کو یقینی بنایا تاکہ مالی بحران کو قابو کیا جائے درپیش چیلنجز کے باوجود اس بجٹ میں ہماری ترجیحات تعلیم، صحت اور امن و امان ہیں

بلوچستان کا ٹیکس فری اور سرپلس بجٹ پیش

ملازمین کی تنخواہوں اور پینشن میں 7 فیصد اضافہ 5 ہزار نئی آسامیوں کا اعلان

مالی سال 202627 میں نوجوانوں کے لیے 5 ہزار نئی آسامیوں کی تخلیق کی جارہی ہے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت نے بہتر کارکردگی سے اہم کامیابیاں حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کا نئے مالی سال 2026-27 کے لیے 1089.26 ارب روپے کا سرپلس اور ٹیکس فری بجٹ پیش کردیا گیا، بجٹ میں صوبائی پی ایس ڈی پی کے لیے 206.61 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، تعلیمی خدمات کو زیرو سیلز ٹیکس قرار دیا گیا ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اور تعلیمی معاونت کے فنڈز میں اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ نوجوانوں کے لیے 5 ہزار نئی سرکاری آسامیاں پیدا کرنے اور سرکاری ملازمین کی تنخواہوں و پنشن میں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 5)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کے بعد بجٹ 2026/2027 کے دستاویزات پر منظوری کے دستخط کررہے ہیں

سندھ کا 3.56 کھرب روپے کا بجٹ پیش، تنخواہوں اور پنشن میں 7 فیصد اضافہ

مراد علی شاہ کا عوام دوست بجٹ، سرکاری ملازمین، پنشنرز اور مزدوروں کیلئے ریلیف پیکیج

کراچی (آن لائن) وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے سندھ اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کا سالانہ بجٹ پیش کردیا، جس میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، پنشن اور کم از کم اجرت میں اضافے سمیت عوام اور کاروباری طبقے کے لیے متعدد ریلیف اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے۔ بجٹ تقریر کے دوران وزیراعلیٰ سندھ نے صوبائی حکومت کی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 11)

وزارت توانائی نے صارفین کے لیے بجلی بلز کو آسان اور قابل فہم بنانے کیلئے نیا فارمیٹ متعارف کرادیا

اسلام آباد (آن لائن) وزارت توانائی نے صارفین کے لیے بجلی بلز کو آسان اور قابل فہم بنانے کیلئے نیا فارمیٹ متعارف کرایا ہے، بل میں استعمال ہونے والی بجلی کی تفصیلات، سمیت ٹیکسز کو سادہ الفاظ میں لکھا گیا ہے۔ ترجمان وز (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 10)

مصنوعی ذہانت کے ذریعے حکومتی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائیگا، احد چیمہ

جدید ٹیکنالوجی سے عوامی خدمت کے معیار اور حکومتی استعداد میں اضافہ ہوگا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے حکومتی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، پی ایم او ایس کے ذریعے حکومتی امور میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ ملے گا، تاخیر کا شکار سرکاری امور پر خودکار الرٹ جاری ہوں گے' جدید ٹیکنالوجی سے عوامی خدمت کے معیار اور حکومتی استعداد میں اضافہ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 6)

سلامتی کونسل کا افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان رجیم کو انسداد دہشتگردی کی ذمہ داری پوری، یرغمالی سفارتکاری کا خاتمہ اور خواتین کے حقوق کی پامالی بند کرنا ہوگی۔ افغان سر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 7)

بلوچستان میں سڑکوں کے جال کی توسیع کیلئے 47 ارب روپے مختص

کوہلو، ڈیرہ بگٹی، کیچ، قلعہ سیف اللہ اور جھل مگسی کی سڑکوں کیلئے 9 ارب روپے مختص

مواصلات وتعمیرات کے شعبے کیلئے ترقیاتی وغیر ترقیاتی مد میں 47 ارب روپے رکھ دیے گئے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی نے مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے محکمہ مواصلات وتعمیرات کے لیے ترقیاتی مد میں 27 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 20 ارب روپے مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بجٹ میں صوبے کے مختلف اضلاع میں سڑکوں، شاہراہوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 8)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی بجٹ 2026/2027 سے متعلق کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بجٹ کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

بلوچستان کابینہ نے نئے مالی سال 2026-27 کے مجوزہ دستاویزات کی منظوری دیدی

کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم وضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ

بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کیلئے 206 ارب روپے رکھے گئے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور وخوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم وضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان صوبے میں جاری اسٹریٹجک منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وفاق وصوبوں میں تعاون ناگزیر ہے، قومی ترقی کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق کیا گیا

شہباز شریف اور بلاول بھٹو کی اہم ملاقات، قومی و سیاسی امور اور بجٹ پر تبادلہ خیال

بلاول بھٹو زرداری کی وزیراعظم سے ملاقات، سندھ ترقیاتی منصوبوں اور علاقائی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے اہم ملاقات کی، جس میں ملک کی سیاسی صورتحال، بجٹ اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سینیٹر شیری رحمان اور رکن قومی ا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 12)

گورنر جعفر خان کی محرم الحرام کے آغاز پر پوری امت مسلمہ کو دلی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے محرم الحرام کے آغاز پر پوری امت مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نیا اسلامی سال سب (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 13)

روسی میڈیا میں پاکستان کی سفارتی کوششوں کا چرچا، پاکستان کو اہم سفارتی شراکت دار قرار دیا

امریکا اور ایران کے درمیان امن معاہدے کی راہ ہموار کرنے میں پاکستان نے کلیدی ثالثی کردار ادا کیا

اسلام آباد (آن لائن) روسی ذرائع ابلاغ میں شائع ہونے والی رپورٹس اور تبصروں میں امریکا اور ایران کے درمیان مجوزہ مفاہمت کے تناظر میں پاکستان کے سفارتی کردار کو خوب پذیرائی مل رہی ہے۔ مختلف روسی میڈیا اداروں کے مطابق پاکستان نے علاقائی کشیدگی میں کمی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 14)

سید نوید قمر کی زیرصدارت قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی خزانہ کا اجلاس

اجلاس میں ایف بی آر نے دو بڑی ٹیکس اصلاحاتی تجاویز پر تفصیلی بریفنگ

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کا اجلاس۔ سید نوید قمر کی زیرصدارت بدھ کو پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایف بی آر نے دو بڑی ٹیکس اصلاحاتی تجاویز پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ان تجاویز میں فیسلیس اسیسمنٹ اینڈ آڈٹ سسٹم (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 15)

افغانستان کی سیکیورٹی صورتحال پر عالمی تشویش، خطے کو نئے چیلنجز درپیش

اسلام آباد (آن لائن) امریکی جریدے نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ 2021 میں امریکی انخلا کے بعد افغانستان میں پیدا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 16)

امریکہ، ایران مفاہمت پر اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ میں ٹیلیفونک رابطہ

آر-4 وزرائے خارجہ اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ، رابطے جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) امریکہ، ایران مفاہمت پر اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ میں ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ جس میں امریکہ، ایران معاہدے کی پیش رفت اور ایم او یو (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 18)

بلوچستان کا 400 ارب روپے کا ترقیاتی پروگرام، بلدیاتی انفراسٹرکچر کو پہلی ترجیح

نئے مالی سال میں لوکل گورنمنٹ، پانی، سڑکوں اور تعلیم کے شعبوں کیلئے اربوں روپے مختص

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت نے مالی سال 2026-27 کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) کا مجموعی حجم 400 ارب روپے مقرر کیا ہے، جس (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 17)

امیر جماعت اسلامی بلوچستان کی سیکرٹری ٹرانسپورٹ سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ: پولیس بجٹ میں تنخواہوں میں اضافے کے لیے احتجاج کرنے والے گریڈ 11 اینس کے کارکنوں پر آنسو گیس کا استعمال کررہی ہے

امریکا اور ایران کے درمیان مجوزہ 14 نکاتی مفاہمتی یادداشت کی حیران کن تفصیلات سامنے آگئیں

معاہدے کے تحت ایران بھی عرب خلیج اور بحیرہ عمان کے درمیان تجارتی جہازوں کی آمدورفت بحال کریگا

دستاویز میں ایران کی اقتصادی بحالی کے لیے ایک جامع منصوبہ بھی شامل ہے

واشنگٹن (آن لائن) امریکا اور ایران کے درمیان مجوزہ 14 نکاتی مفاہمتی یادداشت کی حیران کن تفصیلات سامنے آگئیں۔ العربیہ نے امریکا اور ایران کے درمیان مجوزہ مفاہمتی یادداشت کی ایک نقل حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جس میں جنگ کے خاتمے، پابندیوں کے مرحلہ وار خاتمے، آبنائے ہرمز کی بحالی اور ایران کی اقتصادی تعمیر نو سمیت متعدد اہم نکات شامل (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 27)

بلوچستان میں لاچارگی، بدامنی اور عدم تحفظ اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے، عبدالمالک بلوچ

وفاقی جمہوری ریاست کے بجائے عملاً سیکیورٹی اسٹیٹ میں تبدیل کردیا گیا جہاں پارلیمنٹ بے اختیار، عدلیہ محدود اور میڈیا دبا کا شکار ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لاچارگی، بدامنی اور عدم تحفظ اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے وفاقی بجٹ میں بلوچستان کے لیے کچھ نہیں رکھا گیا حالانکہ صوبے کے وسائل سے وفاقی نظام چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو آئین کے مطابق وفاقی جمہوری ریاست کے بجائے عملاً سیکیورٹی اسٹیٹ میں تبدیل کردیا گیا ہے جہاں پارلیمنٹ بے اختیار، عدلیہ محدود ا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 31)

عدالت عالیہ بلوچستان میں کیسکو کے سی ای او کی تقرری کے خلاف دائر آئینی درخواست پر سماعت

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں کیسکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کی تقرری کے خلاف دائر آئینی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے جواب دہندگان کو نوٹس جاری کردیے ہیں اور تقرری کے عمل پر عبوری حکم جاری کرتے ہوئے تقرری کو معطل کردیا ہے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 29)

خاران، سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک خبر کا نوٹس

عمر سنان جمالی نے ٹیچنگ ہسپتال خاران کا تفصیلی دورہ کیا

خاران (خ ن) سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک خبر کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خاران عمر سنان جمالی نے ٹیچنگ ہسپتال خاران کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ایمرجنسی وارڈ سمیت مختلف وارڈز کا معائنہ کیا، مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کی اور ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ اس موقع پر سوشل میڈیا پر زیر گردش خبر کے حوالے سے بھی تفصیلی معلومات حاصل کی گئیں۔ ہسپتال انتظامیہ، ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر اور فارماسسٹ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مذکورہ مریضہ گیسٹرو کی شکایت کے ساتھ ہسپتال لائی گئی تھی، جس کا بردہ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 30)

وفاقی حکومت کی کفایت شعاری مہم کو تیز کرنے کیلئے اہم اقدامات اٹھانے کا فیصلہ

حکومت کا کابینہ کا حجم کم کرنے پر غور، متعدد وزارتیں ختم یا ضم کرنے کا حتمی فیصلہ پارٹی قیادت کرے گی

وزارتوں کی ازسرنو تشکیل پر غور جاری ہے اور وزارتوں کے انضمام سے حکومتی اخراجات کم کرنے کا منصوبہ تیار کیا جارہا ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت کی کفایت شعاری مہم کو تیز کرنے کیلئے اہم اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے اور ذرائع کے مطابق مختلف وفاقی وزارتوں کے انضمام کی تجاویز پر تیزی سے پیش رفت جاری ہے۔ حکومت کا کابینہ کا حجم کم کرنے پر غور، متعدد وزارتیں ختم یا ضم کرنے کا حتمی فیصلہ پارٹی قیادت کرے گی۔ ذرائع کے مطابق حکومت کی رائٹ سائزنگ پالیسی، کے تحت غیر ضروری وزارتوں کے خاتمے پر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 28)

30 ایرانی شہریوں کی وطن واپسی کیلئے سہولت کار کا کردار ادا کررہے ہیں، اسحاق ڈار

محفوظ منتقلی اور جلد واپسی کو یقینی بنانے کے لیے ایرانی، امریکی اور برطانوی حکام کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں

پاکستان انسانی ہمدردی کی بنیاد پر تعاون کے اپنے عزم پر قائم ہے اپنے ایرانی بھائیوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان 30 ایرانی شہریوں کی محفوظ منتقلی اور جلد واپسی کو یقینی بنانے کے لیے سہولت کار کا کردار ادا کرتے ہوئے ایرانی، امریکی اور برطانوی حکام کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں۔ سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ان شہریوں میں 8 ایرانی ماہی گیر شامل ہیں جنہیں ان کی کشتی کے سمندر میں پھنس جانے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 24)

گزشتہ روز پاکستان کی جانب سے یہ گیٹ صرف رجسٹرڈ پاکستانی تاجروں کیلئے کھولا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نور شاہوانی

پاک ایران پاسپورٹ گیٹ طویل عرصے بعد پاکستانی تاجروں کیلئے کھول دیا گیا

امریکہ ایران کشیدگی کے باعث ایران جانے والے پاکستانی شہریوں کیلئے پاسپورٹ اور ویزا کے ذریعے آمدورفت پر پابندی عائد کردی گئی تھی

چاغی (آن لائن) پاک ایران پاسپورٹ گیٹ طویل عرصے بعد پاکستانی تاجروں کے لیے کھول دیا گیا ذرائع کے مطابق ضلع چاغی سے متصل سرحدی شہر تفتان بارڈر پر ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے باعث ایران جانے والے پاکستانی شہریوں کے لیے پاسپورٹ اور ویزا کے ذریعے آمدورفت پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔ تاہم گزشتہ روز پاک ایران ایف آئی اے پاسپورٹ گیٹ کو صرف پاکستانی رجسٹرڈ تاجروں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 22)

قومی اسمبلی میں بجٹ 2026-27 پر جاری بحث کے دوران ایک بار پھر ایوان کا ماحول کشیدہ ہوگیا

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی میں بجٹ 2026-27 پر جاری بحث کے دوران ایک بار پھر ایوان کا ماحول کشیدہ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 20)

برطانوی نائب وزیر خارجہ کی محسن نقوی سے ملاقات

پاک برطانیہ تعاون کے فروغ اور خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وزیر داخلہ محسن نقوی سے برطانیہ کے نائب وزیر خارجہ جیمیش فالکنر نے ملاقات کی جس میں پاک برطانیہ دوطرفہ تعلقات، خطے کی مجموعی صورتحال اور باہمی تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں انسداد دہشت گردی، غیر قانونی مائیگریشن، انسانی سمگلنگ کی روک تھام، پولیس ٹریننگ اور ادارہ جاتی استعداد کار بڑھانے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے دوران برطانوی نائب وزیر خارجہ نے ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمت کے لیے پاکستان کے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 21)

ایلون مسک 114 سال تک ہر گھنٹے 1 ملین ڈالرز خرچ کرنے کے باوجود دیوالیہ نہیں ہونگے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی کاروباری شخصیت ایلون مسک دنیا کے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 26)

بجٹ پر اب تک مجموعی طور پر 32 گھنٹے 4 منٹ بحث ہوچکی ہے، اسپیکر

آج بحث کا دورانیہ 40 گھنٹے مکمل ہونے کی توقع ہے، سردار ایاز صادق

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیرصدارت منعقد ہوا اجلاس میں وفاقی بجٹ 2026-27 پر بحث کا سلسلہ جاری رہا۔ اسپیکر نے ایوان کو آگاہ کیا کہ بجٹ پر اب تک مجموعی طور پر 32 گھنٹے 4 منٹ بحث ہو چکی ہے جبکہ آج بحث کا دورانیہ 40 گھنٹے مکمل ہونے کی توقع ہے۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے بتایا کہ پاکستان پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم، جمعیت علمائے اسلام، مجلس وحدت مسلمین اور اپوزیشن جماعتیں اپنے لیے مختص وقت سے زیادہ بحث کرچکی ہیں، جبکہ مسلم لیگ (ن) کا مقررہ وقت ابھی بھی باقی ہے۔ انہوں نے اعداد (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 23)

فنانس بل 2026-27، پاکستان بزنس فورم نے متعدد ترامیم تجویز کردیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان بزنس فورم (پی بی ایف) نے فنانس بل 2026-27 میں مختلف اہم ترامیم تجویز کرتے ہوئے قومی اسمبلی اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 25)

بقیہ 01

کا تحریر مقدم کرتے ہوئے جاری بجٹ اجلاس میں بھرپور شرکت پر بھی اظہار تشکر کیا اور کہا کہ حکومت نے جس قدر ممکن ہو سکا، بجٹ میں عوام کو ریلیف دینے کی کوشش کی ہے' بجٹ میں ملک میں خواتین کو خودمختار بنانے اور انکی قومی دھارے میں شمولیت میں اضافے کیلئے اقدامات شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی خواتین کو ملکی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرنے کیلئے با اختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔اللہ کے فضل و کرم سے خطے میں کشیدگی کے بادل چھٹے اور امن کے قیام کی کوششیں برآئیں' دوست ممالک کے شکر گزار ہیں جنہوں نے امن کے قیام کی کوششوں میں بھرپور ساتھ دیا۔وزیر اعظم نے کہا کہ کشیدگی کے آغاز سے ہی حکومت پاکستان بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی اور حکومت پاکستان کی پوری ٹیم امن کے قیام کی کوششوں میں خلوص نیت کے ساتھ سرگرم عمل رہی، خطے اور عالمی امن کے دیرپا قیام سے ہی پاکستان اور دیگر ممالک کی معاشی ترقی کا خواب پورا ہوگا' حکومت نے گزشتہ مہینوں میں عوام کو عالمی مہنگائی کی لہر سے جس قدر ممکن ہو سکا بچانے کی بھرپور کوشش کی۔وزیر اعظم نے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے خطے کے دیگر ممالک کی طرح نہ تو ملک میں کوئی بحران آیا اور نہ ہی ایندھن کیلئے لمبی قطاریں دیکھنے کو ملیں۔حکومتی ٹیم کی بہتر منصوبہ بندی کی بدولت نہ صرف عوام کو پریشانی سے جس قدر ممکن ہوا بچایا گیا بلکہ وفاقی و صوبائی حکومتوں کے تعاون سے متوسط و معاشی طور پر کمزور طبقوں کیلئے تاریخی پیکیج دیا گیا۔حالیہ بحران میں سب سے پہلے قربانی کا آغاز کابینہ اور سرکاری اداروں سے کیا' یہ ممکن نہیں کہ اس ملک کے عوام قربانی دیں اور اشرافیہ مراعات حاصل کرتی رہے۔حکومت نے 128 ارب روپے کی سبسڈی اور بڑے پیمانے پر کفایت شعاری مہم سے عوام کی پریشانیوں کو کم کرنے کی بھرپور کوشش کی۔حالیہ حالات میں ملکی معیشت کو مستحکم رکھنے کے لیے وفاق اور صوبوں نے مکمل تعاون کیا جس پر صوبائی حکومتوں کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔اس تمام صورتحال کے دوران ملکی معیشت کے استحکام میں عوامی تعاون کا بہت بڑا کردار رہا، جس پر پاکستان کے عوام کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ مشکل معاشی صورتحال میں عوام دوست بجٹ پیش کیا، جس سے صنعت کا پہیہ تیز ہوگا، اور برآمدات پر مبنی معیشت کو فروغ ملے گا۔وزیر اعظم نے کہا کہ آئندہ سال کے بجٹ میں ہماری توجہ ملکی مفادات بالخصوص آبی ذخائر میں اضافہ، آئی ٹی، زراعت اور معدنیات پر مرکوز ہے تاکہ پاکستانی معیشت کو مضبوط بنیاد فراہم کریں، خطے میں امن اور صورتحال معمول پر آنے کے بعد مثبت معاشی اثرات عوام کو منتقل کئے جائیں گے۔یہ تمام تر کاوشیں ٹیم پاکستان کی مشترکہ جدوجہد کا نتیجہ ہے اور انشاللہ یہ ٹیم پاکستان کو دنیا کی ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کرے گی۔خواتین اراکین پارلیمنٹ نے عالمی و خطے میں امن کے قیام کی کاوشوں پر وزیر اعظم کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔خواتین ارکان پارلیمنٹ نے وزیر اعظم اور حکومتی معاشی ٹیم کو بجٹ میں خواتین کو با اختیار بنانے اور انہیں یکساں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات شامل کرنے پر بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔اراکین پارلیمنٹ نے وزیر اعظم کو متعلقہ حلقوں میں عوامی فلاح و بہبود کے حوالے سے جاری منصوبوں اور بجٹ کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔شرکا نے ملک بھر میں تعلیم، صحت، نوجوانوں کے لیے ملازمت کے مواقع، صنعت و پیداوار، مواصلات، غذائی تحفظ اور دیگر شعبوں میں اقدامات کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ملاقات میں ارکان پارلیمنٹ سیدہ نوشین افتخار، بیگم تہمینہ دولتانہ، شائستہ خان، طاہرہ اورنگزیب، شائستہ پرویز، منیبہ اقبال، نزہت صادق، مسرت آصف خواجہ، روبینہ خورشید عالم، زیب جعفر، کرن عمران ڈار، زہرہ ودود فاطمی، آسیہ ناز تنولی، صبا صادق، فرح ناز اکبر، شہناز سلیم ملک، زینب محمود بلوچ، کرن حیدر، اختر بی بی، غزالہ انجم، مس شاہین، ثمر ہارون بلور، سعیدہ جمشید، تمکین اختر نیازی، سائرہ تارڑ، ہما اختر چغتائی، ماہ جبین خان عباسی، گلناز شہزادی، شمائلہ رانا، شازیہ فرید، سیدہ آمنہ بتول، رابعہ نسیم فاروقی، ارم حامد حمید اور مس نیلم شریک تھیں۔اجلاس میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ، وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، وزیر برائے امور عامہ یونٹ رانا مبشر اقبال، وزرا مملکت شزرا منصب علی خان کھرل، وجیہہ قمر اور معاون خصوصی طلحہ برکی بھی شریک تھے۔

بقیہ 02

ٹیلہ مارشل سید عاصم منیر اور ان کی بیوی اور ایس آئی ایف سی سمیت تمام سٹیک ہولڈرز نے معاشی استحکام کے لئے اپنا کردار ادا کیا۔آج ملک معاشی استحکام کی طرف بڑھ رہا ہے جو اجتماعی کاوشوں کا نتیجہ ہے، بجٹ پر آن لائن بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ دو برسوں میں معاشی استحکام، ایف بی آر اصلاحات، ٹیکس نظام کی ڈیجیٹلائزیشن اور محصولات میں اضافے کے ذریعے وہ مالی گنجائش پیدا کی جس کے نتیجے میں عوامی ریلیف ممکن ہوا۔ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں ٹیکسوں میں رعایت، برآمدی شعبے کے لیے مراعات، ہاؤسنگ سیکٹر کی حوصلہ افزائی، نوجوانوں کے لیے قرضہ و ہنر پروگرام اور زرعی شعبے کے لیے خصوصی اقدامات شامل ہیں، جو ملکی معیشت کو مزید مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے مشکل معاشی حالات میں ذمہ داری سنبھالی اور وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں اصلاحاتی اقدامات کے ذریعے معیشت کو استحکام کی راہ پر گامزن کیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بجٹ میں تنخواہ دار طبقے، کاروباری برادری اور برآمد کنندگان کو حقیقی ریلیف دیا گیا ہے جبکہ نوجوانوں، آئی ٹی سیکٹر اور زرعی شعبے کے لیے بھی متعدد سہولتیں متعارف کرائی گئی ہیں۔انہوں نے کہا یہ بجٹ سابقہ بجٹوں سے مختلف اور عوام دوست ہے۔کچھ لوگوں کو محض تنقید کی عادت ہے اور تنقید برائے تنقید پر یقین رکھتے ہیں۔جبکہ مخالفین بھی بجٹ کی تعریف کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ ریلیف پر مبنی بجٹ ہے۔انہوں نے کہا ماضی میں پی ٹی آئی کے لوگ دعویٰ کر رہے تھے کہ ملک آج دیوالیہ ہوگا، کل دیوالیہ ہوگا، اس دور میں زرمبادلہ کے ذخائر کم ترین سطح پر تھے، درآمدی ضروریات پورا کرنے کے لئے وسائل موجود نہیں تھے، پی ٹی آئی دور میں شرح تبادلہ شدید اتار چڑھاؤ کا شکار تھی، روپیہ مستحکم نہیں تھا، برآمد کنندگان کے لئے ایل سیز کھلوانا دشوار تھا۔ایسی صورت حال تھی کہ مہنگائی 38 فیصد تک پہنچ چکی تھی اور 50 فیصد تک پہنچنے کی پیشگوئی کی جا رہی تھی، شرح سود 22 فیصد سے اوپر تھی، ترسیلات زر میں بھی نمایاں کمی ہو چکی تھی۔کچھ سرکاری شخصیات نے اس لئے چھٹی لے لی کہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کے دور میں ملک دیوالیہ ہو۔انہوں نے کہا کہ اس وقت کوئی ملکی معیشت کو سنبھالنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ایسے مشکل دور میں مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے معیشت کو سنبھالا، محمد نواز شریف کے وژن کے تحت وزیر اعظم شہباز شریف نے معاشی معاملات کو آگے بڑھایا۔انہوں نے کہا پیرس میں عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے معاملات طے نہ پاتے، تو خدشہ تھا کہ شاید ملک ڈیفالٹ کر جاتا۔وزیر اعظم شہباز شریف نے ذاتی کاوشوں سے کامیاب مذاکرات کیے، ہم آئی ایم ایف پروگرام میں گئے اور آج معاشی استحکام آیا ہے۔یہ وہ حالات تھے جن میں ہمیں معیشت ملی، اس کے بعد گزشتہ دو سال کے سفر میں وزیر اعظم بارہا کہتے رہے کہ جیسے ہی گنجائش پیدا ہوگی عوام کو ریلیف دیا جائے گا۔ہم نے گنجائش کا انتظار نہیں کیا بلکہ بھرپور محنت سے یہ گنجائش پیدا کی۔انہوں نے کہا وزیر اعظم شہباز شریف کا وژن واضح تھا کہ ٹیکس دہندگان پر ٹیکس نادہندگان کا بوجھ نہیں ڈالا جا سکتا۔کسٹمز ہو یا انکم ٹیکس، سفارش پر تقرری کا سلسلہ ختم اور مکمل میرٹ کا نظام متعارف کروایا گیا ہے۔بندرگاہوں سے لے کر انکم ٹیکس دفاتر تک شفاف اور میرٹ پر مبنی نظام قائم ہے۔بندرگاہوں پر ''فیس لیس اپریزل'' کا نظام نافذ ہے۔فیس لیس نظام کی بدولت درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کا کسٹمز افسر سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہوتا۔تمام عمل آن لائن نظام کے ذریعے انجام پاتا ہے

بقیہ 03

خوشحال خان کاکڑ، عادل خان بازئی اور سابق وفاقی وزیر غالب خان شامل تھے۔ملاقات کے دوران ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے مؤثر سفارتکاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ معاہدہ علاقائی امن، معاشی استحکام اور تعاون کے فروغ کے لیے مثبت پیش رفت ثابت ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ عالمی اور علاقائی سطح پر پاکستان کی سفارتی کاوشوں کو سراہا جا رہا ہے اور پاکستان نے ہمیشہ امن کے فروغ اور ذمہ دارانہ سفارتی کردار کو ترجیح دی ہے۔سیدال خان نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت قومی مفادات کے تحفظ اور خطے میں استحکام کے لیے مؤثر کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ عالمی قوتوں نے بھی مختلف مواقع پر پاکستان کی تعمیری کاوشوں کو تسلیم کیا ہے۔انہوں نے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے میں عوامی فلاح، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے اور عوام کو ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اس موقع پر قومی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی یکجہتی، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور اجتماعی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملکی استحکام اور ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں اور اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

بقیہ 04

جبکہ صوبائی ترقیاتی پروگرام کے لیے 206 ارب روپے رکھے اس کے علاوہ نئے سکیمات کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری منصوبوں کے لیے 100 ارب روپے رکھے گئے ہیں بلوچستان صوبائی حکومت نے مشکل مالی حالات کے باوجود وفاق کے طرز پر صوبائی ملازمین کے تنخواہوں اور پنشن میں 7 فیصد کا اضافہ کیا۔حالیہ بجٹ میں زندگی کی ہر شعبے کے محرومی اور پسماندگی دور کرنے کا احاطہ کیا ہے انفراسٹرکچر، روزگار کی فراہمی اور ترقیاتی پروگرام کو خصوصی اہمیت دی جائی گی تاکہ عوامی مسائل کی دیرپا حل یقینی بنایا جاسکے اس کے علاوہ تعلیم، صحت اور پینے کے صاف پانی کی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہو۔حالیہ بجٹ بلوچستان کی تمام اضلاع کے خوشحالی اور پائیدار ترقی کی ضامن ہوگی۔

بقیہ 05

7 فیصد اضافے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت، روزگار، خواتین کی معاشی خودمختاری اور سماجی بہبود کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔بدھ کو صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے نئے مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ مالی سال کے لیے صوبے کی مجموعی آمدن کا تخمینہ 1134.92 ارب روپے لگایا گیا ہے جبکہ اخراجات 1089.26 ارب روپے ہوں گے، یوں بجٹ میں 45.66 ارب روپے کا سرپلس برقرار رکھا گیا ہے۔بطور وزیر خزانہ میں اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔میں اس ایوان اور صوبے کی عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے اعتماد نے موجودہ حکومت کو اس قابل بنایا کہ یہ تیسرا سالانہ بجٹ 27-2026 معزز ایوان کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔ہم نے یہ بجٹ ایسے وقت میں تیار کیا ہے جب عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث غیر یقینی صورتحال اور مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ان مشکل حالات میں ہم نے کفایت شعاری (Austerity Measures)، غیر ضروری اخراجات اور سرکاری مراعات میں کمی کو یقینی بنایا تاکہ مالی بحران کو قابو کیا جائے۔ان درپیش چیلنجز کے باوجود اس بجٹ میں ہماری ترجیحات تعلیم، صحت اور امن و امان ہیں جس کے لیے ہم نے کئی بجٹ اصلاحات متعارف کروائی ہیں۔میں اس ایوان کے توسط سے صوبے کے عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ بجٹ ترقی اور خوشحالی فراہم کرنے کی دستاویز ہے۔جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ موجودہ صوبائی حکومت کے قیام کو تقریباً سوا دو سال ہونے کو ہیں تاہم اس دوران اتحادی جماعتوں اور وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت نے بہتر کارکردگی سے اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے جس کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا مشکور ہوں۔موجودہ حکومت نے بھرپور کوشش کی کہ حکومتی وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے کے مالی نظم و ضبط اور ترقیاتی عمل کو ترجیح دے کر عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے درست سمت کی جانب گامزن ہے۔یہ وزیر اعلیٰ کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان وسیع ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ صوبے کی عوام خود کر رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ کے عوام دوست وژن کے مطابق صوبائی حکومت نے جو بھی فیصلے کیے ہیں ان پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے۔صوبائی حکومت کے اقدامات صرف کاغذوں تک محدود نہیں بلکہ عملی طور پر زمین پر نظر آرہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اٹھایا ہے تاکہ بلوچستان کو اس کے جائز حقوق مل سکیں۔وزیر اعلیٰ نے ہمیشہ اپنے عمل سے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم رکھنے کے تاثر کو بڑھاوا دیا ہے۔اس میں دورائے نہیں کہ اس حکومت کے دور میں وزیر اعلیٰ کی قیادت میں کابینہ نے دوررس نتائج پر مبنی ایسے فیصلے کیے جن کا ماضی میں تصور بھی ممکن نہیں تھا۔اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے جس کی اہمیت کو دنیا تسلیم کرتی ہے۔ہماری آبادی کم اور وسائل بے شمار ہیں۔آبادی اور وسائل کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے خوش قسمتی کی علامت ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صاحب کی دانشمندانہ قیادت میں ہم ترقی اور خوشحالی کی مثبت سمت میں گامزن ہیں۔معاشی اور سماجی اہداف کے حصول اور لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے ہمہ وقت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔صوبائی حکومت نے قلیل عرصہ میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں اگرچہ صوبائی حکومت کی عوامی نوعیت کے اہم اقدامات کی تفصیل طویل ہے تاہم یہاں چیدہ چیدہ بڑے فیصلوں اور شعبہ وار کامیاب اقدامات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت کا ایک اور وعدہ مکمل ہوا۔موجودہ صوبائی حکومت نے رواں مالی سال 26-2025 کا مختص شدہ ترقیاتی فنڈز کا 115% فیصد حصہ استعمال کیا ہے جو کہ صوبے کی تاریخ کی بلند ترین سطح پر استعمال شدہ فنڈز ہیں، پچھلے مالی سالوں میں ان فنڈز کا استعمال کم رہا یعنی مالی سالوں 22-2021 میں 53 فیصد، 23-2022 میں 66 فیصد، 24-2023 میں 55 فیصد اور 25-2024 میں 99 فیصد فنڈز استعمال ہوئے۔ان ترقیاتی فنڈز کے موثر اور بروقت استعمال میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صاحب کی رہنمائی اور سخت مانیٹرنگ بھی رہی جس سے یہ کامیابی موجودہ صوبائی حکومت کو حاصل ہوئی یعنی ماضی کے سالوں کے مقابلے میں اس سال کے ترقیاتی فنڈز کے بروقت استعمال سے بلوچستان کے ترقیاتی کاموں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔☆ ہماری موجودہ حکومت کی یہ کارکردگی تاریخ کے روشن باب کی طرح ہے۔گورننس میں بہتری لانے کے لیے حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج بھی سامنے آرہے ہیں اور ان ترقیاتی اسکیمات کی بروقت تکمیل سے صوبے کی ترقی میں شفافیت اور میرٹ نما یاں ہوئے۔ رواں مالی سال کے دوران 2966 جاری اور نئی ترقیاتی اسکیمات اس سال کے آخر تک مکمل ہوں گی۔رواں مالیاتی سال کی پی ایس ڈی پی 26-2025 میں شامل 57 بلین فنڈز سڑکوں کی تعمیر، 20 بلین آب پاشی، 9 بلین توانائی، 20 بلین تعلیم، 16 بلین صحت اور 35 بلین سوشل پروٹیکشن کے لیے مختص کیے تھے۔ان میں پیداواری شعبوں کو مجموعی طور 7 بلین بجٹ مختص کیا گیا جن میں زراعت، معدنیات اور ماہی گیری شامل ہیں۔رواں مالی سال میں 249 بلین کا صوبائی پی ایس ڈی پی پیش کیا گیا ہے جو قومی و عالمی ترقیاتی اہداف (SDGs) سے ہم آہنگ تھا۔گرین پاکستان انیشیٹو (Green Pakistan Initiative) جس کے تحت جنوبی بلوچستان کے 21,000 ایکڑ زمین سولر ٹیوب ویل کے ذریعے سیراب ہو رہی ہے اور 513 خاندانوں میں 1.9 بلین کے قرضے تقسیم کیے گئے جو ایک سبز اور خوشحال بلوچستان کی ضمانت ہے۔☆ رواں مالی سال 26-2025 کے دوران محکمہ فنانس نے بلوچستان کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر دیا ہے۔

بقیہ 06

ہوگا۔وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ نی زیر صدارت پرائم منسٹرز آفس سسٹم (پی ایم او ایس) پر جائزہ اجلاس ہوا۔اجلاس میں وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ، سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم سمیت وزیر اعظم آفس کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کے حکام نے مصنوعی ذہانت پر مبنی پی ایم او ایس سسٹم پر تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر احد چیمہ نے بتایا کہ پی ایم او ایس کے ذریعے تمام وفاقی وزارتیں وزیر اعظم آفس سے منسلک ہوں گی، جدید ڈیجیٹل نظام سے حکومتی منصوبوں اور اہداف کی ریئل ٹائم نگرانی ممکن ہوگی۔احد چیمہ نے کہا کہ وزیر اعظم آفس کی ہدایات فوری طور پر متعلقہ وزارتوں تک پہنچائی جائیں گی، پی ایم او ایس کے ذریعے حکومتی امور میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ ملے گا، تاخیر کا شکار سرکاری امور پر خودکار الرٹ جاری ہوں گے۔احد چیمہ نے کہا کہ اوور ڈیو معاملات وفاقی سیکریٹریز اور متعلقہ افسران کے اکاؤنٹس پر ظاہر ہوں گے، پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نے اے آئی پر مبنی جی پی ٹی ریسرچ سسٹم بھی تیار کر لیا ہے، یہ جی پی ٹی سسٹم ورچوئل اسسٹنٹ کے طور پر کام کرے گا۔احد چیمہ نے کہا کہ جی پی ٹی ریسرچ سسٹم سرکاری ہدایات اور فیصلوں کی بنیاد پر تحقیق میں معاون ہوگا۔احد چیمہ نے پی ڈی اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نظام کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی اور کہا کہ پی ایم او ایس حکومتی کارکردگی اور بین الوزارتی رابطہ کاری میں اہم کردار ادا کرے گا۔احد چیمہ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے حکومتی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، حکومت شفاف، جوابدہ اور مؤثر نظام حکمرانی کے فروغ کیلئے پرعزم ہے، جدید ٹیکنالوجی سے عوامی خدمت کے معیار اور حکومتی استعداد میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ 07

زمین پر دہشت گردوں کی موجودگی اور طالبان رجیم کی طرف سے ان کی سرپرستی ایک بار پھر عالمی سطح پر بے نقاب ہوگئی ہے اور سلامتی کونسل نے طالبان رجیم پر انسداد دہشت گردی کے وعدوں پر عمل اور خواتین کو مساوی حقوق فراہم کرنے پر زور دیا ہے۔سلامتی کونسل نے افغانستان کیخلاف قرارداد منظور کرتے ہوئے یوناما کی مدت میں 17 جون 2027 تک توسیع کردی ہے۔پاکستانی مندوب نے افغانستان سے درپیش دہشتگردی کے خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان سمیت دیگر عالمی دہشتگرد گروہ افغانستان میں سرگرم اور سرحد پار دہشتگردی میں ملوث ہیں۔امریکی مستقل مندوب نے طالبان رجیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ طالبان رجیم کو انسداد دہشتگردی کی ذمہ داری پوری، یرغمالی سفارتکاری کا خاتمہ اور خواتین کیحقوق کی پامالی بند کرنا ہوگی۔لائبیریا کیسفیر نے طالبان رجیم کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ افغانستان ہمسایہ ممالک کے امن اور سلامتی کو خطرے میں نہ ڈالے اور دہشتگرد تنظیموں کو اپنی سرزمین استعمال کرنے نہ دے۔

بقیہ 08

لیے خطیر فنڈز رکھے گئے ہیں۔بلوچستان اسمبلی میں بجٹ تقریر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ مواصلات اور تعمیرات کا شعبہ کسی بھی علاقے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع جغرافیائی رقبے اور آبادیوں کے درمیان طویل فاصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑکوں اور شاہراہوں کے نیٹ ورک کو مزید وسعت دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔بجٹ دستاویزات کے مطابق کوہلو، ڈیرہ بگٹی، کیچ، قلعہ سیف اللہ اور قبل عکسی میں سڑکوں کی تعمیر اور بحالی کے مختلف منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 9 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔وزیر خزانہ نے بتایا کہ قلعہ سیف اللہ بی ٹی روڈ کے پہلے مرحلے، جو پشین کراس سے کرم براستہ سرکا تک تعمیر کیا جائے گا، کے لیے ایک ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ضلع قبل عکسی میں توتال سے گندواہ تک سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے بھی ایک ارب روپے لاگت کا منصوبہ شامل کیا گیا ہے۔اسی طرح ضلع ڈیرہ بگٹی میں ڈیرہ بگٹی تا سوئی بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر، ضلع کوہلو میں سبی روڈ سے تلی تنگی کا کوہلو تک بی ٹی روڈ کی تعمیر کے لیے 988 ملین روپے جبکہ ضلع کیچ میں تربت سے پیدارک روڈ کی تعمیر کے لیے 1.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔بجٹ میں پاک افغان سرحد پر واقع بادینی بارڈر ٹرمینل کی تعمیر کے لیے 4.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جس سے سرحدی تجارت، نقل و حمل اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ وفاقی حکومت کے تعاون سے جاری ترقیاتی منصوبوں کے تحت شہروں میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے، سڑکوں کو کشادہ بنانے اور انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔حکومت کا مقصد صوبے کے دور دراز علاقوں کو بہتر سڑکوں کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک کرنا اور عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ نئے مالی سال میں مواصلات و تعمیرات کے شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف رابطہ سڑکوں کا نظام بہتر ہوگا بلکہ تجارتی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور مجموعی معاشی ترقی میں بھی اضافہ ہوگا۔

بقیہ 09

تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 27-2026 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

بقیہ 10

ارت توانائی کے مطابق صارفین کی سہولت کیلئے نئے بل فارمیٹ کو سادگی، خواندگی اور بہتر صارف تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔اب صارفین اپنی بجلی کی کھپت، بل کے مختلف اجزا اور ادائیگی کی تفصیلات آسانی سے اور کم وقت میں سمجھ سکتے ہیں۔وزارت توانائی کے مطابق، پرانا بل فارمیٹ بہت گنجان، پیچیدہ اور غیر ضروری تفصیلات سے بھرا ہوا تھا جس کی وجہ سے صارفین کو اہم معلومات سمجھنے میں دشواری ہوتی تھی۔صارفین اور اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے متعدد شکایات موصول ہونے کے بعد وزارت نے بل کی شکل کو بنیادی طور پر تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔نئے بل کی اہم خصوصیات: سادہ اور صاف ستھرا ڈیزائن، بل کی رقم، مقررہ تاریخ اور کھپت کی تفصیلات نمایاں طور پر دکھائی گئی ہیں۔بل میں QR کوڈ کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے ذریعے صارفین اضافی معلومات اور ڈیجیٹل سروسز حاصل کر سکتے ہیں۔ترجمان وزارت کے مطابق اس وقت لیسکو، کیپکو اور میپکو کے نئے فارمیٹ والے بلز پرنٹ ہونے شروع ہو چکے ہیں۔آئیسکو کے بلز پیر کے روز سے نئے فارمیٹ میں پرنٹ ہونا شروع ہو جائیں گے جبکہ باقی ڈسکوز میں پراسیس جاری ہے اور جلد ہی نئے فارمیٹ پر منتقلی مکمل کر لی جائے گی۔وزارت توانائی نے صارفین اور اسٹیک ہولڈرز کا شکریہ ادا کیا ہے جن کی رائے نے اس بہتری میں اہم کردار ادا کیا۔وزارت کا کہنا ہے کہ بجلی کے شعبے میں شفافیت، کارکردگی اور صارفین کی اطمینان کے لیے ریفارمز کا سلسلہ جاری رہے گا۔یہ اقدام صارفین کے لیے بجلی کے بل کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرے گا اور بجلی کے شعبے میں ڈیجیٹل اور صارف دوست تبدیلیوں کی طرف ایک مثبت قدم سمجھا جا رہا ہے۔۔۔۔

بقیہ 11

مالیاتی پالیسی اور معاشی ترجیحات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں عوام اور کاروباری برادری کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے اعلان کیا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں کسی بھی قسم کا نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا۔صوبائی حکومت نے مالی سال 2026-27 کے لیے مجموعی طور پر 3.562 کھرب روپے حجم کا بجٹ پیش کیا ہے۔بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں 7 فیصد اضافے کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ تنخواہوں کے ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2022 اور ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2025 کو بنیادی تنخواہ میں ضم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے مزدور طبقے کے لیے بھی اہم اعلان کرتے ہوئے سندھ بھر میں کم از کم ماہانہ اجرت 40 ہزار روپے سے بڑھا کر 43 ہزار روپے مقرر کرنے کا اعلان کیا۔حکومت کے مطابق اس فیصلے کا اطلاق نجی اور سرکاری دونوں شعبوں پر ہوگا اور اس پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔بجٹ دستاویزات کے مطابق حکومت نے معاشی سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کے مواقع میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے لیے بھی مختلف اقدامات تجویز کیے ہیں۔سندھ اسمبلی میں بجٹ پیش کیے جانے کے بعد اب اس پر اراکین اسمبلی کی جانب سے تفصیلی بحث کی جائے گی، جس کے بعد شق وار منظوری کا مرحلہ مکمل ہوگا۔ماہرین کے مطابق تنخواہوں، پنشن اور کم از کم اجرت میں اضافہ مہنگائی کے اثرات کم کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ نئے ٹیکس عائد نہ کرنے کے فیصلے کو کاروباری طبقے کے لیے مثبت اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔

بقیہ 12

سید نوید قمر بھی چیئرمین پیپلز پارٹی کے ہمراہ موجود تھے، جبکہ حکومتی وفد میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ بھی شریک تھے۔چیئرمین پیپلز پارٹی نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں پاکستان کی جانب سے عالمی امن کے لیے کی جانے والی سفارتی کوششوں کو سراہتے ہوئے وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید ع

تعمیر وطن انٹرنیشنل
International

امریکا کا بھارت کو ایک اور بڑا دھچکا، پینٹا گون نے انڈو پیسفک کمانڈ کا نام تبدیل کر دیا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا کا بھارت کو ایک اور بڑا دھچکا، پینٹا گون نے انڈو پیسفک کمانڈ کا نام تبدیل کر کے دوبارہ انڈو پیسفک کمانڈ رکھ دیا۔ پینٹا گون کے مطابق کمانڈ کا نام تبدیل کرنے کا مقصد 194 ممالک پر مشتمل وسیع علاقے کو درپیش حقیقی اور مستقبل کے خطرات پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ پینٹا گون نے واضح کیا ہے کہ کمانڈ کا نام تبدیل کرنے سے خطے میں کمانڈ کی ذمہ داری کی تفویض یا منشور میں کوئی اثر نہیں پڑے گا، کمانڈ کا ذکر کارڈ بھی بدستور امریکی مغربی ساحل سے آکر بھارت کی مغربی سرحد

ہم انسانی کرام کی سب سے مشہور جوڑی ہیں، جارجیا میلونی کی مودی سے دلچسپ گفتگو وائرل

جیرن (آئی این پی) فرانس میں منعقدہ سی سیون اجلاس کے دوران بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی اور اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے درمیان ہونے والی مختصر مگر دلچسپ گفتگو سوشل میڈیا پر تہلکہ مچا رہی ہے۔ ویڈیو میں دونوں رہنما ہنستے اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے کے فیصلے کی وجہ پوچھتے دکھائی دیے۔ ویڈیو میں جارجیا میلونی کو پینٹا گون کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو کے حوالے سے کہتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے کہ امریکا اب خطے میں بھارت کو نظر انداز کر رہا ہے۔ حالی ہی میں سی 17 بردار اطالوی جہاز میں گرب فوٹو کے دوران کیرتھ کے مودی کو نظر انداز کرنے کے متعلق بھی میڈیا پر موضوع بحث ہے۔

جنوبی لبنان سے تاجکستان کو انخلا کرنا چاہیے، باقر قالیباف

تہران (آئی این پی) ایران کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا لبنانی ہم منصب نبیہ بری سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹیلیفونک رابطے کے دوران لبنانی اسپیکر نبیہ بری نے لبنان کے خلاف جنگ کے خاتمے میں ایران کے سیاسی کوششوں کو مختلف ممالک کے مقامی طور طریقوں کی تاریخ کو نگاہ میں رکھتے ہوئے سراہا۔ بری نے کہا کہ ایران کو تنازعات کو ختم کرنے کے لیے مذاکرات کی کوششوں کو جاری رکھنا چاہیے۔ قالیباف نے کہا کہ جنوبی لبنان سے تاجکستان کو انخلا کرنا چاہیے۔

آبنائے ہرمز کے انتظام کی ذمے داری ایران کے پاس ہی رہے گی، نائب صدر محمد رضا عارف

تہران (آئی این پی) ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے انتظام کی ذمے داری ایران کے پاس ہی رہے گی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایک بیان میں نائب صدر ایران محمد رضا عارف نے کہا کہ تہران آبنائے ہرمز پر کنٹرول برقرار رکھے گا، آبنائے ہرمز ایران کی ملکیت ہے۔

امریکی ریاست ٹیکساس میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، ایک شخص ہلاک

ٹیکساس (آئی این پی) امریکی ریاست ٹیکساس میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق طیارہ ٹیکساس کی فضائی حدود میں داخل ہوتے ہی بالی وڈ سے پرگر کر تباہ ہو گیا، طیارے میں چار افراد سوار تھے، حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس سے قبل ہمسایہ ریاست میسوری میں طیارہ حادثے میں 12 افراد ہلاک ہو گئے، بفر، میسوری میں ہوائی جہاز کے قریب ایک ہوائی جہاز کھائی کے پاس اس میں سوار تمام 12 افراد ہلاک ہو گئے، ہلاک ہونے والوں میں 4 ڈاکیوز اور پائلٹ شامل ہیں۔ امریکی میرین کور کا ایف 18 ہارنیٹ طیارہ ٹیکساس میں معمول کی تربیتی پرواز کے دوران پہاڑی علاقے میں حادثے کا شکار ہو گیا، رپورٹ کے مطابق پائلٹ کا محفوظ رہا۔ ٹی ٹی آپریشن کی ٹیم کی ٹیکنیکل ٹیم کو اسپیکٹر کے ایک ایجنٹ کا زخم آیا ہے۔ ٹیکس میں پائلٹ کی پہچان نہیں ہو سکی، امریکی حکام کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

قطر کا ایران کی تعمیر نو کیلئے 300 ارب ڈالر کے فنڈز سے لاتعلقی کا اظہار

دوحہ (آئی این پی) قطر نے ایران کی تعمیر نو کیلئے 300 ارب ڈالر کے فنڈز سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق ترجمان قطری وزارت خارجہ ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ ایران کی تعمیر نو کے 300 ارب ڈالر مجموعہ میں کوئی قرار مختص نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ قطر نے صرف سلامتی کیلئے مزید مذاکرات اور ڈائیلاگ پر زور دیا، جنگ کے بعد خطے میں سیکورٹی صورتحال بدل چکی ہے۔

چین کا ایران و لبنان کیلئے انسانی امداد فراہم کرنے کا اعلان

بیجنگ (آئی این پی) چین نے ایران اور لبنان کے لیے انسانی امداد فراہم کرنے کا اعلان کر دیا۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ لن جیان کا کہنا ہے کہ ایران اور لبنان اور اس کے مشرق وسطیٰ کے پڑوسی ممالک نے جنگ کے دوران بے پناہ نقصان برداشت کیا ہے، چین ان کے عوام کا دکھ درد محسوس کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور لبنان کے عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لیے چین انسانی امداد فراہم کرے گا۔

اسرائیل جنوبی لبنان پر حملوں سے باز نہ آیا تو فیصلہ کن جواب دیں گے، ایرانی فوج کا انتباہ

تہران (آئی این پی) ایران کی مسلح افواج کے مرکزی کمانڈ مقام الانبیا سینٹرل ہیڈ کوارٹر نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل جنوبی لبنان میں اپنی فوجی کارروائیوں سے باز نہ آیا تو فیصلہ کن جواب دیں گے۔ ایرانی فوجی کمانڈر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 2 روز کے دوران اسرائیلی افواج نے میدان جنوبی لبنان میں جنگ بندی کی 84 خلاف ورزی کی ہے اور حاضر میں کم از کم 7 علاقے خطے میں کشیدگی میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔

تہران مذاکرات کے اگلے مرحلے میں لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلا کا مطالبہ کریگا، جزب اللہ

بیروت (آئی این پی) لبنانی مزاحمتی تنظیم جزب اللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان گزشتہ 2 روز کے دوران اسرائیلی افواج نے میدان جنوبی لبنان میں جنگ بندی کی 84 خلاف ورزی کی ہے اور حاضر میں کم از کم 7 علاقے خطے میں کشیدگی میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔

اسرائیل نے جنوبی لبنان پر تازہ فضائی حملے کیے ہیں، لبنانی میڈیا

بیروت (آئی این پی) اسرائیلی افواج نے بدھ کو جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر تازہ فضائی حملے کیے ہیں۔ لبنان کے سرکاری میڈیا کے مطابق اسرائیلی افواج نے میدان جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر تازہ فضائی حملے اسی بات کے باوجود کیے گئے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کے معاہدے میں لبنان کو شامل کیا گیا ہے۔ لبنان کی قومی خبر ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیل جنگی طیاروں نے ان حملوں میں بطیہ سمیت مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل نے ڈرونز کے ذریعے زبرانی کے علاقے میں واقع شبعہ انصاریہ کو بھی نشانہ بنایا ہے۔

قطر میں اقامتی اجازت منسوخی پر 30 دن کی رعایت ختم

دوحہ (آئی این پی) قطر کی وزارت داخلہ نے ریزیڈنسی پرمٹ منسوخ ہونے کے بعد ملک میں قیام کی رعایتی مدت میں نمایاں تبدیلی کرتے ہوئے اسے 30 دن سے کم کر کے 14 دن کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وزارت داخلہ کے پبلک ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے محفوظ سفری طریقے سے متعلق منعقدہ ایک دستاویز کے دوران اپنڈیسٹ پبلک ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ کے کیپٹن الحمد علی الکواری نے شہریوں اور باشندوں کو ہدایت کی کہ وہ سفری قبل حوائل مواقع ایپ کے ذریعے اپنی سفری حیثیت ضرور چیک کریں جس میں ٹریکنگ جرمانے، اور اسے جاری اور دیگر واجبات کی معلومات بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

جنگ کے بجائے مذاکرات اور سفارتکاری ہی حل ہے، پوپ لیو کا ایران امریکا امن معاہدے کا خیر مقدم

ویٹی کن سٹی (آئی این پی) پوپ لیو نے امریکا اور ایران کے درمیان عارضی جنگ بندی والے امن معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن کے قیام کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ عالمی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں پوپ لیو نے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ دونوں ممالک جمعہ کو باضابطہ امن معاہدے پر دستخط کریں گے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ معاہدہ کشیدگی اور تنازعات کے خاتمے کا باعث بنے گا۔ پوپ لیو نے زور دیا کہ جنگ کے بجائے مذاکرات، سفارتکاری اور باہمی احترام ہی مسائل کے پائیدار حل کا راستہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانی جانوں کے تحفظ اور خطے کے استحکام کے لئے تمام فریقین کو تحمل اور مکالمے کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی کشیدگی کے دوران انہوں نے مسلسل جنگ بندی، امن مذاکرات اور شہریوں کے تحفظ کی اپیل کی تھی۔ پوپ لیو کے مطابق دنیا کو تصادم نہیں بلکہ

حساس تنصیبات کے تحفظ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری پر بھی زور دیا گیا ہے

مفاہمت، انصاف اور امن کی ضرورت ہے۔ پوپ نے اپنے مفاہمتی کے بنگ واقعی ختم ہوگی، خطے میں استحکام آئے گا اور متعلقہ ممالک اپنے عوام کی فلاح، ترقی اور خوشحالی پر توجہ مرکوز کر سکیں گے۔ انہوں نے عالمی برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ امن کے فروغ اور تنازعات کے پرامن حل کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے۔ امریکا اور ایران کے درمیان طے پانے والے امن معاہدے میں جنگ بندی، کشیدگی میں کمی اور سفارتی رابطوں کی بحالی کو اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق معاہدے کے تحت دونوں ممالک ایک دوسرے کے خلاف فوجی کارروائیوں سے گریز کریں گے اور تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات کا راستہ اپنائیں گے۔ معاہدے میں خطے میں امن و استحکام کے فروغ، حساس تنصیبات کے تحفظ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری پر بھی زور دیا گیا ہے۔

'گرک' ایران کے خلاف جنگی کارروائیوں میں استعمال ہوا، امریکا کا انکشاف

رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں ماضی میں ایک اور اے آئی ماڈل کا ذہر استعمال کرتا تھا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی حکومت نے ایک قانونی دستاویز میں انکشاف کیا ہے کہ اربی کاروباری شخصیت لیون مسک کی معصوعی ذہانت پر مبنی ٹیکنالوجی گرک کو ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں میں استعمال کیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے 15 جون کو جمع کرائی گئی ایک قانونی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایلون مسک کی کمپنی کے ذیلی ایکسٹرکو قانونی فراہم کرنے والے گیس ذہانت کو ماحولیاتی مقدمے کے جواب میں حکومت نے قومی سلامتی سے متعلق دوائل پلان پیش کیے۔ امریکی محکمہ انصاف نے مقف اختیار کیا کہ گرک کو دوڈ سیفٹی کی بجائے سلامتی ستاتر ہوگی بلکہ معصوعی ذہانت پر مبنی وہ

کینیڈا، شہریت ملنے کے بعد بھی بعض افراد سے حلفیہ وفاداری طلب کر لئے گئے

ہم نام دیش رفت نے ان افراد میں تشویش پیدا کر دی ہے جو حالیا ہی میں کینیڈین شہریت حاصل کر چکے ہیں

اٹاوا (آئی این پی) کینیڈا میں حکومت نے کچھ نئے شہریوں کو شہریت کے معاملات دوبارہ جانچنے کا فیصلہ کیا ہے۔ غیر ملکی رپورٹس کے مطابق حالیہ ہفتوں میں متعدد ایسے افراد کو کینیڈا کے امیگریشن، ریفیوجیز اینڈ سٹیزن شپ کینیڈا کی جانب سے خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ ان کی شہریت کی منظوری کے باوجود ان کے کیسز دوبارہ جائزے کیلئے کھولے جا رہے ہیں۔ ان میں بعض افراد کو پہلے ہی کینیڈین پاسپورٹ، سوشل انشورنس نمبر اور شہریت کے سرکاری دستاویز جاری کیے جا چکے تھے اور وہ کینیڈا منتقل ہونے کی تیاری کر رہے تھے۔ رپورٹس کے مطابق متاثرہ افراد کی بڑی تعداد نے لوگوں پر مشتمل نہیں ہے بلکہ ان کے خاندان کے بعد شہریت بذریعہ نسب حاصل ہوئی تھی۔ دسمبر 2025 میں کینیڈا نے شہریت کے قوانین میں اہم تبدیلیاں کی تھیں، جن کے نتیجے میں بیرون ملک پیدا ہونے والے افراد کے لیے شہریت حاصل کرنا آسان ہو گیا تھا جن کے والدین یا آباجدا کینیڈین شہری تھے۔ قانونی تبدیلیوں کے بعد شہریت کے سرٹیفکیٹس کیلئے درخواستوں میں غیر معمولی اضافہ

روس نے 103 کینیڈین شہریوں کے ملک میں داخلے پر مستقل پابندی عائد کر دی

ماسکو (آئی این پی) روس نے کینیڈا کے 103 شہریوں کے روس میں داخلے پر مستقل پابندی عائد کر دی۔ ذمہ دار ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ کینیڈین اداروں اور دیگر شخصیات شامل ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پابندی کا مقصد اپنے ذمے داری کے سرگرمیاں روس کے آئینی نظام، ملکی خودمختاری اور خارجہ پالیسی کے خلاف کھلی جانی ہیں۔ یہاں کے مطابق ان افراد نے بالخصوص روس کے اندر اور باہر روسی مخالف مہم، روسی مخالف خدمات میں شامل ہیں کی جو کیل کی فروخت کے مکمل کو ممکن بنانے کیلئے درکار ہیں۔ اخبار کے مطابق کیف میں متاثر شخص ایوجنی پاونیٹ ایکسٹ نیو کیئر ایران نے کہا ہے کہ ایرانی خام تیل کے ایلیے والا پیر نیکلز جا رہا ہے، بندگاہ سے روانہ ہوا، امریکی ناکہ بندی عمودی اور تیلج عمان سے باہر روانہ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی خام تیل کے ایلیے والا انشورنس خدمات پر بھی لاگو ہوگی جب کہ سہولت ایران کی معاہدے کی شرائط مکمل درآمد سے مشروط ہوگی۔

چین میں دنیا کا پہلا خود کار روبوٹ فوائٹ متعارف، بسٹرتیک خود چیکنگ کی صلاحیت

شنھائی (آئی این پی) چین کی ایک کمپنی نے دنیا کا پہلا خودکار روبوٹ فوائٹ متعارف کرا دیا، جو ضرورت پڑنے پر خود چل کر صارف کے بسٹرتیک تلاش میں ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ منفرد سامرت فوائٹ شنھائی نام سے شنھائی میں منعقدہ ایک فرنٹیئر کے دوران متعارف کرایا گیا۔ اسے خصوصی طور پر معذور، بیمار اور بزرگ افراد کیلئے تیار کیا گیا ہے، جو چلنے پھرنے میں دشواری کا سامنا کرتے ہیں۔ روبوٹ فوائٹ میں جدید لائیڈار اور اے آئی فیس ڈی ایٹیکشن سسٹم نصب کیا گیا ہے، جس کی مدد سے گھر کے اندر اور محدود کاؤنٹر کے سامنے اشیاء کی شناخت کر کے مطابق کمرے کی فضا کو خوشگوار رکھنے کے لیے اس میں ایکیلیٹ جاکرول فلائز اور خصوصی فوم شیلڈ لگائی گئی ہے

سمائی کونسل کا افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار

قرارداد منظور، یوناما کی مدت میں 17 جون 2027 تک توسیع

لندن (آئی این پی) سمائی کونسل نے افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ افغان سرزمین سے متعلق منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں دہشتگردی کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ طالبان رجیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا گیا کہ طالبان رجیم کو انسادد دہشتگردی کی ذمہ داری سونپی جائے اور سمائی کونسل نے طالبان رجیم کو سرزمین استعمال کرنے سے روکنے کا مطالبہ کیا۔ قائم مقام افغان مندوب نے ہرات میں مظاہرین پر فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے خواتین کے حقوق کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ علاقی ماہرین کے مطابق طالبان رجیم نے دوحا میں وعدہ کیا تھا کہ وہ افغان سرزمین کو کسی ملک کیخلاف استعمال نہیں ہونے دیں

معاہدے کے تحت ایران کو فوری ٹیل فروخت کی اجازت دی جائے گی، امریکی و برطانوی میڈیا

معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ شامل ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی و برطانوی میڈیا نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کے تحت ایران کو فوری طور پر خام تیل اور ایندھن فروخت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ شامل ہے جب کہ 150 ارب ڈالر سے زائد سرمایہ کاری کی یقین دہانی پہلے ہی کی گئی ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی نے بتایا کہ فنڈ کا مقصد ایران میں توانائی، انفراسٹرکچر، ٹیلیکمیونیکیشن میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، برآمدات بحال کرنے کی اجازت ملنے کا امکان ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق ایران تیل اور ایندھن کی فروخت فوری بحال کر سکے گا، ایران کو بنیادی ریلوے، انفراسٹرکچر اور انشورنس خدمات پر بھی لاگو ہوگی جب کہ سہولت ایران کی معاہدے کی شرائط مکمل درآمد سے مشروط ہوگی۔

افغانستان میں دہشتگرد تنظیموں کا بڑھتا رسوخ، خطے کی سیکیورٹی صورتحال تشویشناک

سرحدی نگرانی میں مدد کو بڑھانے، امریکی انتظامیہ کو دوحا معاہدے پر دوبارہ غور کرنا چاہیے

کابل (آئی این پی) افغانستان میں دہشتگرد تنظیموں کے اثر و رسوخ میں اضافے کے نتیجے میں خطے کی سیکیورٹی صورتحال تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ گھرانی میں مدد کو بڑھانے، امریکی انتظامیہ کو دوحا معاہدے پر دوبارہ غور کرنا چاہیے، کیونکہ طالبان اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ماہرین کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ 2021 میں افغانستان سے امریکی انخلا کے بعد پیدا ہونے والے سیکیورٹی خلا کا سب سے بڑا خمیازہ پاکستان کو بھگتنا پڑا رہا ہے۔ افغان سرزمین سے پنپنے والی دہشتگردی نہ صرف پاکستان بلکہ وسطی اور جنوبی ایشیا کے ممالک کے لئے ایک بڑا خطرہ بن چکی ہے۔

امریکی حکومت کی ایلون مسک کی کمپنی کیخلاف فضائی آلودگی کا مقدمہ روکنے کی کوشش

حلقوتی اقدام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے طاقت کا ناجائز استعمال قرار دیا ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی محکمہ انصاف نے ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی کے حق میں عدالت میں درخواست دائر کرتے ہوئے نفیضیی میں قائم ایک ڈیٹا سینٹر کیلئے لگائے گئے گیس ٹربائنز سے متعلق آلودگی کے مقدمے کو خارج کرنے کی استدعا کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ معاملہ ماحولیات کے تحفظ کے ذمہ دار ادارے نے جنوبی میمپس میں اجازت کے بغیر درجنوں گیس ٹربائنز نصب کرنے کے الزام میں ایکس اے آئی کیخلاف کارروائی شروع کی تھی۔ ایکس اے آئی کا دعویٰ ہے کہ ان اقدامات سے شہریوں کو بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ محکمہ انصاف نے موقف اختیار کیا ہے کہ یہ مقدمہ قومی، معاشی اور توانائی کی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے کیونکہ اس سے مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے۔ جو خوفی کے مطابق میں، استعمال اور بہاء ہے۔ مکتوق مقدمہ میں کہا گیا ہے کہ ماحولیاتی قوانین کو تجارت اور کاروباری کا فیصلہ بنیادی طور پر نجی تنظیموں کے بجائے انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ دوسری جانب ایکس اے آئی اور اس کی توانائی حکام نے مقدمے کو خارج کرنے کا جائز استعمال قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹربائنز کو عارضی طور پر ہٹانا ممکن نہیں ہوگا۔ ایکس اے آئی کے مطابق ٹربائنز میں فوری طور پر ہٹانے کے لیے ٹرانسفارمر کو ہٹانا ضروری ہے۔ عالمی

55 فیصد اسرائیلی عوام ایران امریکہ معاہدے سے ناخوش ہیں، سروے

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی عوام کی اکثریت امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے معاہدے کیلئے ناخوش ہے۔ یہ بات اسرائیلی سرکاری شہریانی ادارے کان کی جانب سے جاری کردہ سروے میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سروے میں شامل 555 اسرائیلی شہریوں میں سے صرف 18 فیصد نے معاہدے کی حمایت کی جبکہ 55 فیصد نے اس کی مخالفت کا اظہار کیا۔ سروے کے مطابق 70 فیصد شرکا کا ماننا ہے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے باوجود ایران کو نقصان کے باوجود وہ اب بھی ایران سے اعلیٰ خطرے کے بارے میں تشویش رکھتے ہیں

میکسیکو، ٹیفوئیجا نے فٹبال ورلڈ کپ جیت لیا

میکسیکو سٹی (آئی این پی) میکسیکو فیفا ورلڈ کپ کے میزبان ملکوں میں سے ایک ہے جہاں فٹبال کا جادو سر چڑھ کر بول رہا ہے۔ تمام میکسیکو کے عوام کی توجہ فٹبال سے ہٹی زیادہ ایک اور چیز نے کھینچی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ہر مرتبا ناٹی ایک دسالہ جنگ ہے، جو میکسیکن ٹیم کی جرسی اور موزے پہنے ہوئے ہے، جو میکسیکو کے خلاف کھیلتی آئی تھی۔ یہ شاہکار فٹبال فینز نیچ تھا جسے میکسیکو نے جیت لیا تھا۔ جشن منانے والوں میں یہ لنچ بھی شامل تھی، جسے میکسیکو کی سڑکوں پر دیکھا گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ میکسیکو کی گلیوں میں گھومتے ہوئے مرغن کی تصاویر اور ویڈیوز نے لاکھوں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا، اور صارفین نے اسے ورلڈ کپ کی سر

روزنامہ
تعمیر وطن
ABC CERTIFIED
TAMEER-E-WATAN

بلوچستان پولیس کی خصوصی مہم

ترجمان بلوچستان پولیس کے ایک پریس ریلیز کے مطابق صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران گزشتہ تین ہفتوں میں 198 ملزمان کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں اسلحہ اور منشیات برآمد کرنے کے علاوہ 12 اغواء شدہ افراد بازیاب کرا لئے گئے ہیں۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات پر کوئٹہ سمیت صوبے کی ساتوں رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس رکھنے اور قانون پسند شہری کے تحفظ کو یقینی بنانیکے لئے خصوصی مہم جاری ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق جاری مختلف کارروائیوں کے دوران گرفتار ملزمان کے قبضے سے 186 ریوالور و پسٹل، 12 کلاشنکوف، 12 شارٹ گن، 1011 گولیاں اور کارتوس جبکہ 143 میگزین بھی برآمد کیے گئے۔ بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 117 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 364.900 کلوگرام چرس، 6.375 کلوگرام آئس، 10.200 کلوگرام افیون، 10 کلوگرام کرسٹل، 157 شراب کی بوتلیں اور 40 بیئر کین برآمد کیں۔ پریس ریلیز کے مطابق مہم کے دوران 49 اشتہاری، 359 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 730 ملزمان کو حراست میں لیا گیا جبکہ 12 مغویوں کو بازیاب کرایا گیا۔ پریس ریلیز کے مطابق 7 مسروقہ گاڑیاں، 23 موٹر سائیکلیں اور 8 موبائل فون بھی برآمد کیے گئے۔ پولیس نے مختلف وارداتوں کے دوران چوری کی گئی 6 لاکھ 91 ہزار 200 روپے کی رقم بھی برآمد کر لی۔ پریس ریلیز کے مطابق دفعہ 550 اور دفعہ 114 کے دوران 34 گاڑیوں اور موٹر سائیکلیں کو ضبط کر لیا گیا جبکہ 2736 گاڑیوں سے کالے شیشے اُتارے گئے اور 75 لیٹر پیٹرول اور 10 لیٹر ڈیزل برآمد کیں۔ ترجمان کے مطابق عوام اور پولیس کے مابین تعاون کی فروغ کے لئے پولیس اہلکار کا عوام کے ساتھ خوش اخلاقی اور احترام پر مبنی رویہ اپنانے جبکہ تھانوں میں آنے والے سائلین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے اور عوامی شکایات کے بروقت ازالے و شفاف سطح پر کارروائی کی بھی ہدایات کی گئی ہے۔

عورت کارڈ حق کی آواز یا ہمدردی کا ہتھیار؟

تابندہ خالد

معاشرے میں بعض الفاظ وقت کے ساتھ محض اصطلاحات نہیں رہتے بلکہ ایک مکمل بیانیہ بن جاتے ہیں۔ "عورت کارڈ" بھی انہی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو گزشتہ چند برسوں میں سماجی، سیاسی اور ابلاغی مباحث کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ جب بھی کوئی خاتون اپنے حقوق، تحفظ یا کسی مبینہ ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرتی ہے تو ایک طبقہ اسے حق کی آواز قرار دیتا ہے، جبکہ دوسرا طبقہ فوراً یہ اعتراض اٹھاتا ہے کہ وہ "عورت کارڈ" استعمال کر رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ حقیقت کہاں کھڑی ہے؟ کیا عورت کارڈ واقعی حق کی آواز ہے یا محض ہمدردی سمیٹنے کا ایک ہتھیار؟۔۔۔ اس مخمصے کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ عورتوں کے حقوق کا مسئلہ کوئی خیالی یا مصنوعی مسئلہ نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ دنیا کے بیشتر معاشروں میں خواتین کو امتیازی رویوں، محدود مواقع اور مختلف قسم کی ناانصافیوں کا سامنا رہا ہے۔ تعلیم، روزگار، جائیداد، سیاسی نمائندگی اور سماجی آزادی جیسے شعبوں میں عورت نے اپنے جائز حقوق کے لیے طویل جدوجہد کی ہے۔ اس تناظر میں جب کوئی خاتون اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی یا امتیاز کے خلاف آواز اٹھاتی ہے تو اسے محض "عورت کارڈ" قرار دینا زیادتی ہوگی۔ لیکن تصویر کا دوسرا رخ بھی موجود ہے۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عورت ہونے کی شناخت کو دلیل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کسی خاتون کے بیان، رویے یا فیصلے پر تنقید ہو تو فوراً یہ مؤقف سامنے آ جاتا ہے کہ تنقید کا اصل سبب اس کا عورت ہونا ہے۔ حالانکہ ہر تنقید صنفی تعصب پر مبنی نہیں ہوتی۔ بعض اوقات اعتراض کا تعلق کسی فرد کے عمل، مؤقف یا کردار سے ہوتا ہے، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ یہی وہ مقام ہے جہاں "عورت کارڈ" کی اصطلاح جنم لیتی ہے۔ ناقدین کے نزدیک جب جنس کو احتساب، تنقید یا جواب دہی سے بچنے کے لیے استعمال کیا جائے تو وہ عورت کارڈ بن جاتا ہے۔ تاہم مسئلہ یہ ہے کہ اس اصطلاح کا استعمال اتنا عام ہو چکا ہے کہ بعض لوگ خواتین کے جائز مطالبات کو بھی اسی عنوان کے تحت مسترد کر دیتے ہیں۔ یوں ایک طرف کچھ لوگ ہر شکایت کو سچ مان لیتے ہیں اور دوسری طرف کچھ لوگ ہر شکایت کو عورت کارڈ قرار دے دیتے ہیں۔ سوشل میڈیا نے اس رجحان کو مزید شدت دی ہے۔ اب کوئی بھی واقعہ چند منٹوں میں دو متضاد کیمپوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ایک گروہ بغیر تحقیق خاتون کی حمایت میں کھڑا ہو جاتا ہے اور دوسرا بغیر شواہد اس کے خلاف صف آرا ہو جاتا ہے۔ سچ ان دونوں انتہاؤں کے درمیان کہیں گم ہو جاتا ہے۔ نہ ہر عورت مظلوم ہوتی ہے اور نہ ہر عورت جھوٹی۔۔۔ اسی طرح نہ ہر مرد ظالم ہوتا ہے اور نہ ہر مرد بے قصور۔۔۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے انصاف کے بجائے شناخت کو معیار بنا لیا ہے۔ اگر کسی معاملے میں ہمارا فیصلہ صرف اس بنیاد پر ہو کہ فریق عورت ہے یا مرد، تو پھر انصاف کا تصور کمزور پڑ جاتا ہے۔ قانون، اخلاقیات اور عقل تینوں یہی کہتے ہیں کہ ہر دعوے کو شواہد کی بنیاد پر پرکھا جانا چاہیے نہ کہ جذبات اور تعصبات کی بنیاد پر۔ ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ حقیقی متاثرین کو سب سے زیادہ نقصان بھی اسی فضا سے پہنچتا ہے۔ جب جھوٹے یا مبالغہ آمیز دعوے سامنے آتے ہیں تو لوگوں کا اعتماد مجروح ہوتا ہے اور پھر وہ حقیقی مظلوموں کی بات بھی شک کی نگاہ سے دیکھنے لگتے ہیں۔ دوسری طرف جب ہر خاتون کی شکایت کو عورت کارڈ کہہ کر مسترد کیا جاتا ہے تو ان خواتین کی آواز دب جاتی ہے جو واقعی ناانصافی کا شکار ہوتی ہیں۔ لہٰذا سوال یہ نہیں کہ عورت کارڈ موجود ہے یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہم ہر معاملے کو کس پیمانے سے دیکھتے ہیں۔ اگر عورت ہونے کا حوالہ کسی حقیقی ناانصافی، امتیازی سلوک یا ظلم کی نشاندہی کے لیے دیا جا رہا ہے تو یہ حق کی آواز ہے۔ لیکن اگر یہی حوالہ ہمدردی حاصل کرنے، تنقید سے بچنے یا احتساب سے فرار کے لیے استعمال ہو تو پھر یہ انصاف کے اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ایک متوازن معاشرے کی ضرورت یہ ہے کہ عورت کے حقوق کا احترام کیا جائے۔۔۔ اس کی شکایت کو سنجیدگی سے سنا جائے اور اسے انصاف فراہم کیا جائے۔ لیکن ساتھ ہی یہ اصول بھی برقرار رہے کہ ہر فرد، خواہ مرد ہو یا عورت وہ اپنے اعمال اور فیصلوں کے لیے جواب دہ ہے۔ مساوات کا مطلب خصوصی استثنا نہیں بلکہ یکساں حقوق اور یکساں ذمہ داریاں ہیں۔ بہرکیف عورت کارڈ کے بارے میں رائے قائم کرنے سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ معاملے کی بنیاد کیا ہے۔۔۔ حقائق یا جذبات؟ شواہد یا مفروضے؟ انصاف یا ہمدردی؟ کیونکہ جب انصاف کا ترازو جذبات کے بوجھ تلے دب جائے تو نہ حق کی آواز واضح سنائی دیتی ہے اور نہ سچ اپنی پوری طاقت کے ساتھ سامنے آ پاتا ہے۔ قارئین ایک مہذب معاشرے کی پہچان یہ نہیں کہ وہ عورت یا مرد میں سے کسی ایک کا اندھا حمایتی بن جائے۔ مہذب معاشرہ وہ ہے جو ہر دعوے کو دلیل کی کسوٹی پر پرکھے بغیر ہر الزام کو ثبوت کے ترازو میں تولے اور ہر فرد کو یکساں انصاف فراہم کرے۔ عورت کارڈ کے شور میں شاید سب سے زیادہ ضرورت اسی بات کی ہے کہ ہم سچ کو دوبارہ مرکز میں لے آئیں۔ کیونکہ جب معاشرے میں سچ لڑکھڑانے لگے تو پھر انصاف بھی زیادہ دیر اپنے قدموں پر کھڑا نہیں رہ سکتا معاشرے میں بعض الفاظ وقت کے ساتھ محض اصطلاحات نہیں رہتے بلکہ ایک مکمل بیانیہ بن جاتے ہیں۔ "عورت کارڈ" بھی انہی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو گزشتہ چند برسوں میں سماجی، سیاسی اور ابلاغی مباحث کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ جب بھی کوئی خاتون اپنے حقوق، تحفظ یا کسی مبینہ ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرتی ہے تو ایک طبقہ اسے حق کی آواز قرار دیتا ہے، جبکہ دوسرا طبقہ فوراً یہ اعتراض اٹھاتا ہے کہ وہ "عورت کارڈ" استعمال کر رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ حقیقت کہاں کھڑی ہے؟ کیا عورت کارڈ واقعی حق کی آواز ہے یا محض ہمدردی سمیٹنے کا ایک ہتھیار؟۔

محض ایک رسم میں تبدیل ہوتا گلگت بلتستان کا انتخابی عمل

نصرت جاوید

صحافتی زندگی میں پہلا انتخابی عمل میں نے 1984ء میں بھارت جا کر رپورٹ کیا تھا۔ وہ قبل از وقت انتخاب تھے اور وجہ اس کی اندرا گاندھی کا قتل تھا۔ دلی میں صرف ایک شخص سے شناسائی تھی۔ کلدیپ نیئر ان کا نام تھا۔ ابائی تعلق ان کا سیالکوٹ سے تھا۔ وہ بھارت کے مشہور صحافی تھے اور اسلام آباد کے روزنامہ "دی مسلم" کے لئے بھارت کے تازہ ترین حالات کے بارے میں ہفت روزہ کالم بھی لکھا کرتے تھے۔ اس اخبار کا میں جونیئر رپورٹر تھا۔ بزرگوں کا "چھوٹا" ہوتے ہوئے کلدیپ نیئر جب بھی پاکستان اتے تو اکثر ان کی معاونت پر مامور کر دیا جاتا۔ کلدیپ صاحب کے علاوہ میری ان دنوں دلی میں قائم پاکستانی سفارتخانے میں پریس اتاشی کے عہدے پر فائز اشفاق گوندل صاحب سے سرسری سی شناسائی بھی دلی روانگی سے چند روز قبل مگر گارڈن کالج کے مہا استاد رہے خواجہ مسعود صاحب اپنا کالم دینے اخبار کے دفتر اے تو از خود میرے ڈیسک پر تشریف لائے۔ میں احترام میں کھڑا ہوا تو انہوں نے کندھے پر تھپکی دے کر مجھے بٹھایا اور ایک کرسی کھینچ کر میرے ہمراہ بیٹھ گئے۔ پنجابی میں دکھ کا اظہار کیا کہ میں نے انہیں دلی جانے کی اطلاع کیوں نہیں دی۔ "میرے وہاں چند مگڑے لوگ بچپن اور جوانی کے دوست رہے ہیں۔ میں انہیں تمہارے انے کی اطلاع دیتا تو وہ تمہارے بہت کام اتے"۔ یہ کہتے ہوئے میری سرزنش کے بعد انہوں نے چند سادہ کاغذ طلب کئے اور ان میں سے تین پر مختلف لوگوں کے نام خطوط لکھے۔ مختصراً میرے تعارف کے بعد مدد کی سفارش لکھی۔ جن تین افراد کے نام انہوں نے بے تکلف رقعات لکھے تھے میں شرم کے مارے ان کے نام نہیں لکھ سکتا۔ ان میں سے دو بہت مشہور صحافی تھے اور تیسرے صاحب کمیونسٹ پارٹی اف انڈیا "مارکسٹ" کے اہم ترین عہدے دار۔ ایمان داری کی بات ہے کہ دلی پہنچنے کے کئی دن بعد بھی مجھے ان سے رابطے کی جرأت نہ ہوئی۔ وطن عزیز لوٹنے سے چند دن قبل ہمت دکھائی تو انہوں نے فوراً اپنے ہاں طلب کیا اور ایسی شفقت کا برتاؤ کیا جو یاد کروں تو اج بھی شرمسار ہو جاتا ہوں۔ جوانی ہی سے مجھے "خودمختاری" کا جنون لاحق ہے۔ دلی پہنچ کر پاکستان ایمبیسی میں اشفاق گوندل صاحب سے رابطہ کیا۔ ان کے پاس اپنا سوٹ کیس رکھوایا اور چاندنی چوک جا کر کپڑے کا وہ تھیلہ خرید لیا جو بھارتی ارٹ فلموں میں صحافی اور شاعر حضرات کندھے پر ڈالے گھوما کرتے تھے۔ اس تھیلے میں جینز کی دو پتلونیں اور کچھ ٹی شرٹس کے علاوہ ٹوتھ برش، پیسٹ اور کنگھی بھی ڈالی اور ریلوے اسٹیشن چلا گیا۔ دلی سے ان دنوں کلکتہ جانے کیلئے "ہواڈہ ایکسپریس" کے نام سے "تیز ترین" گاڑی چلا کرتی تھی جو تقریباً 19 گھنٹوں میں دہلی سے کلکتہ پہنچا دیتی۔ میں تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لے کر اس میں بیٹھ گیا۔ گاڑی کے ڈبوں میں سگریٹ نوشی کی اجازت نہیں تھی۔ اس کے لئے ڈبوں کو جوڑنے والی جگہ پر کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ میں نے سفر کا ادھا حصہ وہیں گزارا۔ یوپی کے مختلف شہروں سے لوگ سوار ہو کر بہار کے قصبات کو جا رہے تھے۔ میں انہیں "ولایتی" سگریٹ پلاتے ہوئے گپ شپ کو راغب کر لیتا۔ جن سے گفتگو ہوئی ان کی اکثریت راجیو گاندھی کو ووٹ دینے کا فیصلہ کر چکی تھی۔ تھرڈ کلاس کے ڈبے میں سوئے بغیر عام سواریوں سے لگائی گپ شپ کے بعد میں نے بھارت سے بھیجی پہلی رپورٹ میں بڑھک لگا دی کہ جو انتخاب ہونا ہیں ان میں راجیو گاندھی کو لوک سبھا کی اتنی نشستیں مل سکتی ہیں جن کے حصول کا خواب اس کے نانا جواہر لال نہرو نے بھی نہیں دیکھا ہوگا۔ میری رپورٹ چھپی تو پاکستان میں تھرتھلی مچ گئی۔ ہمارے دلی میں قائم سفارتخانے سے اسلام اباد کو اطلاع دی جا رہی تھی کہ اندرا گاندھی کے قتل کے بعد کانگریس کا شیرازہ بکھر چکا ہے۔ کوئی اپوزیشن جماعت تنہا اس کی جگہ لینے کے قابل نہیں۔ کامل ابتری کے عالم میں ہوئے انتخاب کے اختتام پر مخلوط حکومت کا قیام عمل میں لانا ہوگا۔ بھارت پر اسلام اباد میں بیٹھ کر نگاہ رکھنے والوں کا میری فیلڈ سے بھیجی رپورٹ پر حیرت کا اظہار کئی حوالوں سے سمجھا جا سکتا تھا۔ دلی کے چند باخبر صحافی لیکن مجھ سے وہاں کے پریس کلب میں ملے تو میری بھیجی رپورٹ سے اگاہ نظر ائے۔ ان کا رویہ بھی میرے تجزیے کے بارے میں تضحیک امیز تھا۔ ربّ کا صد شکر کہ نتائج نے میری مشقت کو سراہا۔ بھارتی انتخابات کی کوریج سے سیکھے تجربات کو میں 1985، 1988، 1990 اور 1993 کے برسوں میں پاکستان میں ہوئے انتخابات کا جائزہ لینے کے لئے بھی انتخابی حلقوں میں جا کر درست نتائج نکالنے کیلئے استعمال کرتا رہا۔ 1997ء میں لیکن جی ہار بیٹھا۔ کیوں؟ یہ کہانی پھر سہی۔ کالم کی ضرورت سے زیادہ بلکہ طولانی تمہید کی وجہ اتوار سات جون کی صبح ہے۔ قلم اٹھایا تو یاد ایا کہ اج گلگت بلتستان کی اسمبلی کے انتخاب ہونا ہیں۔ انتخابی عمل اور ان کے نتائج کے حوالے سے 1984ء سے "ماہر" تسلیم ہوا نصرت جاوید یہ بھی نہیں جانتا کہ گلگت بلتستان اسمبلی میں کل کتنی نشستیں ہیں۔ ان میں سے گلگت اور بلتستان کے لئے مختص نشستوں کی تعداد کیا ہے۔ گلگت بلتستان کی کل ابادی کا بھی علم نہیں۔ 1975ء سے "صحافی" ہونے کے دعوے دار پاکستانی کے لئے یہ لاعلمی باعثِ شرم ہے۔ گلگت جغرافیائی اعتبار سے ہمارا اہم ترین خطہ ہے۔ اس کے ذریعے ہمارا چین کے ساتھ زمینی رابطہ ہمارے لئے دفاعی ہی نہیں تجارتی اعتبار سے بھی اہم ترین ہے۔ بلتستان لداخ کا ہمسایہ ہے اور لداخ کو ماضی کی ریاستِ جموں و کشمیر سے جدا کر کے بھارت کی مودی حکومت اسے براہ راست دلی سے چلا رہی ہے۔ چند ماہ بعد وہ لداخ میں منتخب اسمبلی بھی قائم کر لے گی۔ متوقع اسمبلی کے لئے حلقہ بندی کا عمل جاری ہے

طرزِ حکمرانی پر ازسرِ نو غور

احمد خان

پاکستان میں آئینی اور سیاسی مباحثہ ایک بار پھر قومی توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ ممکنہ آئینی ترامیم، ادارہ جاتی اصلاحات اور حکمرانی کے نظام میں بہتری سے متعلق بحث سیاسی، قانونی اور علمی حلقوں میں شدت اختیار کر رہی ہے۔ تاہم بنیادی سوال یہ نہیں کہ ملک کو ایک اور آئینی ترمیم کی ضرورت ہے یا نہیں، بلکہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ کیا پاکستان ان ساختیاتی کمزوریوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے جو مسلسل جمہوری استحکام، معاشی ترقی اور مؤثر حکمرانی کو متاثر کر رہی ہیں۔ آئینِ پاکستان 1973 ایک جامع اور متوازن دستاویز ہے جو پارلیمانی جمہوریت، وفاقیت، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی حقوق کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ یہ آئین قومی اتفاق رائے کا مظہر تھا اور اس نے ریاستی اداروں کے اختیارات کا تعین کرتے ہوئے جمہوری نظام کی بنیاد رکھی۔ تاہم گزشتہ پانچ دہائیوں کے تجربات سے یہ واضح ہوا ہے کہ محض آئینی دفعات مؤثر حکمرانی کی ضمانت نہیں بن سکتیں جب تک ان کے ساتھ مضبوط ادارے، شفاف احتساب، سیاسی استحکام اور انتظامی صلاحیت موجود نہ ہو۔ پاکستان کی آئینی تاریخ سیاسی بحرانوں، ادارہ جاتی کشمکش اور اختیارات کی تقسیم کے مسائل سے عبارت رہی ہے۔ مختلف ادوار میں آئینی ترامیم کے ذریعے ان مسائل کے حل کی کوشش کی گئی، لیکن متعدد بنیادی چیلنجز اب بھی برقرار ہیں۔ اگرچہ اٹھارویں ترمیم نے وفاقی ڈھانچے کو مزید جمہوری بنایا، لیکن گزشتہ برسوں سے بعض شعبوں میں اختیارات کی مکمل تقسیم سے انتظامی پیچیدگیاں اور پالیسی سطح پر عدم ہم آہنگی پیدا ہوئی ہے۔ مشترکہ قانون ساز فہرست کے خاتمے کے بعد متعدد ایسے شعبے سامنے آئے جہاں قومی سطح پر مربوط پالیسی سازی کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اعلیٰ تعلیم، صحت، ماحولیات، توانائی، سائبر سیکیورٹی، ڈیجیٹل تجارت اور ٹیکس نظام ایسے موضوعات ہیں جن کے لیے صوبائی خودمختاری کے ساتھ ساتھ قومی ہم آہنگی بھی ضروری ہے۔ حکمرانی کے نظام میں ایک اور بنیادی کمزوری مقامی حکومتوں کی عدم استحکام ہے۔ عملی طور پر مقامی حکومتیں اکثر صوبائی حکومتوں کے زیرِ اثر رہتی ہیں اور انہیں مطلوبہ مالی و انتظامی اختیارات حاصل نہیں ہوتے۔ بلدیاتی اداروں کو اکثر آئینی ضرورت کے بجائے سیاسی مجبوری سمجھا جاتا ہے۔ اگر ملک میں مؤثر حکمرانی اور عوامی شمولیت کو فروغ دینا مقصود ہے تو مقامی حکومتوں کی مالی اور انتظامی خودمختاری کو یقینی بنانا ہوگا۔ نئے انتظامی یونٹس یا صوبوں کے قیام کا سوال بھی حکمرانی سے براہ راست تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان کی آبادی، شہری پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات 1973 کے مقابلے میں کئی گنا بڑھ چکی ہیں۔ نئے صوبوں سے متعلق بحث کو صرف سیاسی یا لسانی تناظر میں دیکھنے کے بجائے انتظامی کارکردگی، عوامی رسائی اور متوازن ترقی کے تناظر میں بھی زیرِ غور لانا چاہیے۔ عدالتی نظام میں اصلاحات بھی وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ لاکھوں مقدمات التوا کا شکار ہیں۔ جدید دور کے تقاضے اس امر کے متقاضی ہیں کہ عدالتی نظام میں ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھایا جائے، ای-کورٹس اور ڈیجیٹل فائلنگ کو فروغ دیا جائے۔ قومی مالیاتی کمیشن کا نظام بھی نئے حالات کے مطابق نظرِ ثانی کا متقاضی ہے۔ صوبائی حقوق وفاقی نظام کی بنیاد ہیں، لیکن وفاق کے پاس بھی اتنے وسائل ہونے چاہئیں کہ وہ دفاع، قومی سلامتی، بنیادی ڈھانچے، قرضوں کی ادائیگی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے اہم قومی معاملات سے مؤثر انداز میں نمٹ سکے۔ اکیسویں صدی کے نئے چیلنجز بھی حکمرانی کے نظام سے جدید سوچ کا تقاضا کرتے ہیں۔ پاکستان کو اپنے آئینی اور قانونی ڈھانچے کو ان نئی حقیقتوں سے ہم آہنگ بنانا ہوگا۔ ماحولیاتی ماحولیاتی تحفظ کو محض انتظامی مسئلہ سمجھنے کے بجائے حکمرانی کے مرکزی ایجنڈے کا حصہ بنانا ہوگا۔ پولیس، سول سروس اور انتظامی اداروں میں اصلاحات بھی مؤثر حکمرانی کیلئے ناگزیر ہیں۔ ایک جدید ریاست پیشہ ور، غیر سیاسی اور جوابدہ سرکاری اداروں کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ سول سروس اور انتظامی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پارلیمنٹ کے نگرانی کے کردار کو بھی مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ پارلیمنٹ صرف قانون سازی کا ادارہ نہیں بلکہ حکومتی کارکردگی کے احتساب اور پالیسی نگرانی کا اہم آئینی فورم بھی ہے۔ پاکستان کو ایک ایسے طویل المدتی قومی ویژن کی ضرورت ہے جو متوازن وفاقیت، مضبوط مقامی حکومتوں، مؤثر عدالتی نظام، معاشی استحکام اور ادارہ جاتی ہم آہنگی پر مبنی ہو۔ اصل سوال آئینی ترمیم کا نہیں بلکہ اس عزم کا ہے کہ آیا ہم ان بنیادی حکمرانی کی کمزوریوں کو دور کرنے کیلئے سنجیدہ قومی اتفاق رائے پیدا کر سکتے ہیں جو جمہوری استحکام، آئینی تسلسل اور قومی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ پاکستان میں آئینی اور سیاسی مباحثہ ایک بار پھر قومی توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ ممکنہ آئینی ترامیم، ادارہ جاتی اصلاحات اور حکمرانی کے نظام میں بہتری سے متعلق بحث سیاسی، قانونی اور علمی حلقوں میں شدت اختیار کر رہی ہے۔ تاہم بنیادی سوال یہ نہیں کہ ملک کو ایک اور آئینی ترمیم کی ضرورت ہے یا نہیں، بلکہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ کیا پاکستان ان ساختیاتی کمزوریوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے جو مسلسل جمہوری استحکام، معاشی ترقی اور مؤثر حکمرانی کو متاثر کر رہی ہیں۔ آئینِ پاکستان 1973 ایک جامع اور متوازن دستاویز ہے جو پارلیمانی جمہوریت، وفاقیت، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی حقوق کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ یہ آئین قومی اتفاق رائے کا مظہر تھا اور اس نے ریاستی اداروں کے اختیارات کا تعین کرتے ہوئے جمہوری نظام کی بنیاد رکھی۔ تاہم گزشتہ پانچ دہائیوں کے تجربات سے یہ واضح ہوا ہے کہ محض آئینی دفعات مؤثر حکمرانی کی ضمانت نہیں بن سکتیں جب تک ان کے ساتھ مضبوط ادارے، شفاف احتساب، سیاسی استحکام اور انتظامی صلاحیت موجود نہ ہو۔

والد گرامی کی چوبیسویں برسی

محمد عمران الحق

زندگی کے کچھ رشتے ایسے ہوتے ہیں جو وقت کے ساتھ کمزور نہیں ہوتے بلکہ یادوں کی صورت میں اور زیادہ گہرے ہو جاتے ہیں۔ والدین کا رشتہ بھی انہی مقدس رشتوں میں سے ہے، جو انسان کی شخصیت، سوچ اور کردار کی بنیاد رکھتا ہے۔ میرے والد محترم اکرام الحق مرحوم بھی ایسی ہی ایک عظیم شخصیت تھے جن کی زندگی سادگی، صبر، دیانت اور قناعت کا عملی نمونہ تھی۔ ان کی وفات 8 جون 2003 کو ہوئی، مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ آج بھی میرے احساسات، فیصلوں اور زندگی کے رویوں میں زندہ ہیں۔ میرے والد کی شخصیت محض ایک فرد کی نہیں بلکہ ایک پوری نسل کے اس درد کی عکاس تھی جس نے برصغیر کی تقسیم کے بعد بے شمار آزمائشیں دیکھی تھیں۔ وہ گورداسپور (انڈیا) میں پیدا ہوئے، جہاں ان کا بچپن ایک ایسے ماحول میں گزرا جو نسبتاً خوشحال اور مستحکم تھا۔ ان کے والد، میرے دادا محمد شریف، ایک ٹھیکیدار تھے اور علاقے میں ایک باوقار اور خوشحال حیثیت رکھتے تھے۔ مگر تاریخ نے ایک ایسا موڑ لیا جس نے لاکھوں خاندانوں کی طرح ہمارے خاندان کی تقدیر بھی بدل دی۔ 1947 کی تقسیمِ ہند برصغیر کی تاریخ کا وہ زخم ہے جو آج بھی مکمل طور پر بھر نہیں سکا۔ اس دور میں انسانیت کا ایک ایسا المیہ سامنے آیا جس میں مذہب، نسل اور شناخت کے نام پر بے شمار ظلم و ستم ہوئے۔ لاکھوں لوگ اپنے گھروں سے بے دخل ہوئے، قافلوں پر حملے ہوئے، بستیاں اجڑ گئیں اور انسانی خون کی قیمت بہت سستی ہو گئی۔ ہجرت کرنے والوں میں ہمارے بزرگ بھی شامل تھے جنہوں نے اپنی آنکھوں سے بستیاں جلتے، رشتے بچھڑتے اور انسانیت کو ٹوٹتے دیکھا۔ میرے والد محترم نے بھی انہی تلخ حالات میں ہجرت کا سفر کیا۔ وہ لمحے صرف ایک سفر نہیں تھے بلکہ ایک پوری زندگی کے بکھرنے کی کہانی تھے۔ جو لوگ خوشحال تھے وہ غربت کی طرف دھکیل دیے گئے، اور جو اپنے گھروں کے مالک تھے وہ مہاجر بن کر نئی زمینوں پر اپنی زندگی دوبارہ شروع کرنے پر مجبور ہوئے۔ مگر میرے والد کی شخصیت کا سب سے روشن پہلو یہی تھا کہ انہوں نے ان تمام حالات کے باوجود کبھی شکوہ نہیں کیا۔ نہ حالات سے، نہ انسانوں سے، نہ ہی تقدیر سے۔ ان کے چہرے پر ہمیشہ ایک وقار، ایک سکون اور ایک خاموش صبر نظر آتا تھا۔ وہ خاموش طبع انسان تھے۔

خیر و شر کی کشمکش

ڈاکٹر طلعت شبیر

دنیا کی تاریخ اور اِنسانی زندگی کا مطالعہ ہمیں ایک اٹل حقیقت اور اصول سے روشناس کراتا ہے اور وہ حقیقت یہ ہے کہ مثبت اور منفی قوتیں ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتی رہی ہیں اور چلتی رہیں گی۔ خیر اور شر، روشنی اور تاریکی، تعمیر اور تخریب، محبت اور نفرت، انصاف اور ظلم کی کشمکش انسانی وجود کے آغاز سے جاری ہے اور غالب امکان ہے کہ یہ مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ یہی کشمکش زندگی کو حرکت دیتی ہے، معاشروں کی سمت کا تعین کرتی ہے اور قوموں کے عروج و زوال میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر ہم مذہبی تاریخ کا جائزہ لیں تو حضرت آدم کے دور سے ہی خیر و شر کی کشمکش کا آغاز نظر آتا ہے۔ ابلیس نے تکبر اور نافرمانی کی راہ اختیار کی جبکہ حضرت آدم نے توبہ اور اطاعت کا راستہ اپنایا۔ حضرت ہابیل اور قابیل کا واقعہ بھی انسانی تاریخ میں مثبت اور منفی قوتوں کی پہلی نمایاں مثال ہے۔ ایک طرف قربانی، صبر اور نیکی تھی تو دوسری طرف حسد، نفرت اور قتل کا جذبہ کارفرما تھا۔ اِس واقعے نے ثابت کر دیا کہ اِنسان کی زندگی میں خیر اور شر ہمیشہ ایک دوسرے کے مقابل موجود رہیں گے۔ تاریخ کے ہر دور میں یہ دو قوتیں مختلف شکلوں میں سامنے آتی رہی ہیں۔ ایک طرف انبیائے کرام، مصلحین، مفکرین اور اِنسان دوست رہنما اِنسانیت کو امن، انصاف اور اخوت کا درس دیتے رہے جبکہ دوسری طرف ظالم حکمران، استحصالی قوتیں اور خود غرض عناصر معاشروں کو تقسیم کرنے اور اپنے مفادات کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ حضرت موسیٰ اور فرعون، حضرت ابراہیم اور نمرود، ہمارے پیارے نبی حضرت محمد اور قریش کی قیادت کے درمیان ہونے والی کشمکش دراصل انہی دو قوتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ انسانی تہذیب کی ترقی بھی اسی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ اگر منفی قوتیں ظلم اور جبر کو فروغ دیتی ہیں تو مثبت قوتیں آزادی، مساوات اور انسانی حقوق کے لیے آواز بلند کرتی ہیں۔ دنیا میں غلامی کے خاتمے، جمہوری نظام کے فروغ، خواتین کے حقوق اور تعلیم کے پھیلاؤ کے پیچھے مثبت سوچ رکھنے والے افراد اور تحریکوں کی طویل جدوجہد شامل ہے۔ اگرچہ اِن کے راستے میں بے شمار رکاوٹیں آئیں لیکن بالآخر مثبت قوتوں نے معاشروں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آج کے دور میں بھی یہ کشمکش پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی نے انسان کو بے مثال سہولتیں فراہم کی ہیں۔ انٹرنیٹ، مصنوعی ذہانت، طبی تحقیق اور جدید ذرائع مواصلات نے دنیا کو ایک عالمی گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ سب مثبت قوتوں کی تخلیقی صلاحیتوں کا نتیجہ ہیں۔ لیکن دوسری طرف یہی ٹیکنالوجی غلط معلومات پھیلانے، نفرت انگیز مہمات چلانے، سائبر جرائم اور سماجی انتشار پیدا کرنے کے لیے بھی استعمال ہو رہی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلاشبہ ہر ایجاد اور ہر طاقت اپنے اندر مثبت اور منفی دونوں اِمکانات رکھتی ہے۔ سوشل میڈیا اِس کی ایک واضح مثال ہے۔ یہ پلیٹ فارم لوگوں کو علم، آگاہی اور رابطے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ سماجی مسائل اجاگر ہوتے ہیں، فلاحی سرگرمیوں کو فروغ ملتا ہے اور عوامی شعور میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن اسی کے ساتھ جھوٹی خبریں، کردار کشی، نفرت انگیز بیانیے اور سنسنی خیزی بھی فروغ پاتی ہے۔ گویا ایک ہی ذریعہ خیر کا وسیلہ بھی بن سکتا ہے اور شر کا ذریعہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس کا انحصار استعمال کرنے والوں کے ارادوں اور ترجیحات پر ہے۔ معاشرتی زندگی میں بھی مثبت اور منفی قوتیں ایک دو

دوستی سے آگے: ترقی کا مشترکہ سفر

شفقت اللہ مشتاق

ابھی چند دن پہلے سید محمد مہدی معروف تجزیہ نگار کے ہاں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں مجیب الرحمان شامی، سہیل وڑائچ، سلیم بخاری اور حفیظ اللہ نیازی جیسے قابلِ ذکر لوگوں نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی پاکستان میں چین کے قونصلیٹ جنرل مسٹر سن ین تھے۔ سامعین میں راقم الحروف اور صفدر علی خان چیف ایڈیٹر روزنامہ ''سرزمین'' سمیت کافی لوگ تھے اور ہمہ تن گوش تھے۔ بنیادی موضوع پچھتر سالہ پاک چین دوستی تھا۔ ہم ویسے تو بہت سارے دن مناتے ہیں اور اکثر کو رسمی طور پر منایا جاتا ہے۔ حال ہی میں میں نے پاک چین پچھتر سالہ دوستی کے بارے میں تین پروگراموں میں شرکت کی ہے۔ انتہائی خوبصورت پروگرامز۔ ایک سے ایک بڑھ کر پرجوش مقررین اور انتہائی سنجیدہ سامعین۔ تنقید ضروری ہوتی، لیکن تنقید برائے تنقید کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ تاہم ان ساری باتوں کے باوجود پاک چین تعلقات کے بارے میں ناقدین آپ کو اول تو ملتے ہی نہیں ہیں اگر اِکا دُکا زود رنج طبیعت کا حامل مل بھی جائے تو وہ صرف اتنا ہی کہتا ہے کہ ہر ملک کے اپنے مفاد ہوتے ہیں یا پھر ایسٹ انڈیا کمپنی کو چائنا سے لنک کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ واقعی تمام ممالک کے اپنے اپنے مفادات ہوتے ہیں اور یہ کوئی غلط بات نہیں ہے۔ سفارت کاری کی بنیاد بھی اسی فلسفے پر ہے کہ جب آپ اپنے سارے مفادات اور اہداف اپنے وسائل سے حاصل نہیں کر سکتے تو پھر آپ کو اردگرد کے ممالک کی طرف دیکھنا پڑتا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ پاکستان کی جغرافیائی لحاظ سے بڑی اہمیت ہے اور ہمارا ہمسایہ ملک ہندوستان ہمہ وقت ہمارے خلاف سازشوں کے جال بننے میں مصروف رہتا ہے اور اس نے حملے کرنے سے بھی کبھی گریز نہیں کیا، اس وقت تک ہم دونوں ممالک کے درمیان چار جنگیں ہو چکی ہیں اور اب بھی ہمارے تعلقات میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ساری صورتحال اور پاک افغان کے موجودہ حالات کا ذمہ دار بھی ہمارا دشمن ملک بھارت ہے۔ گذشتہ سال 25 کی جنگ نے صورتحال کو یکسر تبدیل کر دیا ہے اور اس تبدیلی کے پیچھے پاک فوج کی جرائت وہمت، پاکستانی قوم کا جوش وجذبہ اور پاک چائنا دوستی زندہ باد۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے لنک کا جو سوال ہے جو بلاجواز اور خلاف عقل ہے۔ ایک وقت تھا ممالک اپنے توسیع پسندانہ سوچ کی تکمیل کے لئے ایسی حرکتیں کرتے تھے اور آگے سے مغل حکومت تھی جو کہ ہندوستان میں اپنی حیثیت ختم کر چکی تھی۔ آج کا دور۔۔۔ اثر ورسوخ کا دور نہ کہ توسیع پسندی۔ مزید افواج پاکستان اور پاکستان کا ایٹمی پروگرام۔ بری آنکھ دیکھنے والا سوچ کے قدم اٹھاتا ہے۔

کیا اب لوگوں کی زمینوں پر قبضے نہیں ہوں گے؟

یونس باٹھ

پاکستان میں زمین اور جائیداد کے تنازعات کوئی نئی بات نہیں۔ برسوں سے عام آدمی کی زندگی کا سب سے بڑا خوف یہی رہا ہے کہ کہیں اس کی جمع پونجی، آبائی زمین یا خریدی ہوئی جائیداد کسی قبضہ مافیا، بااثر گروہ یا جعلی دستاویزات کے ذریعے اس کے ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ یہی وجہ ہے کہ عدالتوں میں لاکھوں مقدمات زیرالتوا رہے، نسلیں مقدمات لڑتی رہیں اور انصاف کا انتظار کرتی رہیں۔ لیکن اب پنجاب حکومت اور لاہور ہائی کورٹ کی جانب سے کیے جانے والے حالیہ اقدامات ایک اہم سوال کو جنم دے رہے ہیں کہ کیا اب واقعی لوگوں کی زمینوں پر قبضے رک جائیں گے؟ پنجاب حکومت نے "پنجاب پراپرٹی اونرشپ ترمیمی ایکٹ" کو فعال کرتے ہوئے صوبے کے تمام اضلاع میں ایڈیشنل سیشن ججز کو خصوصی ٹریبونلز کے طور پر نامزد کر دیا ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد جائیداد اور اراضی سے متعلق مقدمات کا جلد اور مؤثر فیصلہ کرنا ہے۔ ماضی میں یہی مقدمات برسوں تک مختلف عدالتوں میں زیر التواء رہتے تھے اور اکثر سٹے آرڈرز انصاف کی راہ میں رکاوٹ بن جاتے تھے۔ اس سلسلے میں لاہور ہائی کورٹ کا حالیہ فیصلہ بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ عدالت نے پنجاب بھر میں 575 پرانے سٹے آرڈرز ختم کرتے ہوئے متعلقہ مقدمات خصوصی ٹریبونلز کو منتقل کر دیئے ہیں۔ یہ فیصلہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ اب مقدمات کو غیر ضروری تاخیر کا شکار ہونے سے بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نئے نظام کے تحت ہر ضلع میں قائم ٹریبونل جائیداد کے تنازعات کو ترجیحی بنیادوں پر سنے گا۔ مزید برآں ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او پر مشتمل اسکروٹنی کمیٹی کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ 30 دن کے اندر اپنی رپورٹ ٹریبونل کو پیش کرے۔ اس انتظام سے نہ صرف تحقیقات کا عمل تیز ہوگا بلکہ فیصلہ سازی میں بھی آسانی پیدا ہوگی۔ ایک اور اہم تبدیلی یہ ہے کہ اب صرف قبضہ کرنے والا ہی نہیں بلکہ اس کی پشت پناہی کرنے والی ہاؤسنگ سوسائٹیز، کمپنیاں اور ان کے ڈائریکٹرز بھی قانون کی گرفت میں آئیں گے۔ ماضی میں اکثر اصل فائدہ اٹھانے والے افراد قانونی پیچیدگیوں کے پیچھے چھپ جاتے تھے۔ دوسری جانب پنجاب حکومت نے جائیداد کی خرید وفروخت کے روایتی "فرد سسٹم" اور پٹواری کلچر کو ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے "گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ" متعارف کرا دیا ہے۔ یہ اقدام بظاہر زمینوں پر قبضوں اور جعلسازی کے خلاف ایک اور بڑی پیش رفت ہے۔ پاکستان میں زمینوں کے تنازعات کی ایک بڑی وجہ جعلی فرد، جعلی انتقال اور ریکارڈ میں ردوبدل رہی ہے۔ گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ کو نادرا سے منسلک کیا گیا ہے تاکہ ملکیت کی فوری اور قابل اعتماد تصدیق ممکن ہو سکے

کشمیر الیکشن 2026ء

نورین فاروق ابراہیم

کشمیر کی تاریخ صرف جغرافیے کی تاریخ نہیں، بلکہ عوامی خواہشات، سیاسی شعور اور قربانیوں کی تاریخ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی کشمیر کے بارے میں کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے تو اس کے اثرات صرف ایک انتظامی اکائی تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے خطے کی سیاست اور مستقبل پر مرتب ہوتے ہیں۔ 19 جولائی 1947ء کو سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پرال جموں وکشمیر مسلم کانفرنس نے الحاق پاکستان کی قرارداد منظور کی۔ یہ ایک تاریخی فیصلہ تھا جس نے واضح کر دیا کہ ریاست جموں وکشمیر کے مسلمانوں کی اکثریت اپنے مستقبل کو پاکستان کے ساتھ وابستہ دیکھنا چاہتی ہے۔ یہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ پاکستان اور کشمیر کا تعلق کسی جبر یا مصلحت کا نتیجہ نہیں بلکہ عوامی خواہشات کا اظہار تھا۔ یہ بھی ایک دلچسپ تاریخی اتفاق ہے کہ ازاد جموں و کشمیر کے عام انتخابات 27 جولائی 2026ء کو منعقد ہو رہے ہیں۔ یہی وہ تاریخ ہے جب 27 جولائی 1949ء کو کراچی معاہدہ طے پایا تھا۔ اس معاہدے نے پہلی جنگِ کشمیر کے بعد جنگ بندی لائن کی حد بندی کی اور ازاد کشمیر کے انتظامی وسیاسی ڈھانچے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ سردار محمد ابراہیم خان اس دور کی مرکزی شخصیات میں شامل تھے اور ازاد کشمیر کی نمائندہ قیادت کا حصہ تھے۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ الیکشن کمیشن نے 27 جولائی کی تاریخ محض انتظامی وجوہات کی بنا پر منتخب کی ہے یا اس کے پس منظر میں کوئی تاریخی علامت بھی موجود ہے، کیونکہ اس حوالے سے کوئی سرکاری وضاحت سامنے نہیں ائی۔ تاہم یہ اتفاق اپنی جگہ ایک معنی خیز یاددہانی ضرور ہے کہ ازاد کشمیر کے ادارے، اس کی اسمبلی اور اس کی سیاسی شناخت ایک طویل جدوجہد کا نتیجہ ہیں۔ شاید اسی لیے اس تاریخ پر ہونے والے انتخابات سے عوام کی وابستہ توقعات بھی غیر معمولی ہیں۔ اسی جدوجہد کے تسلسل میں ازاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں وہ بارہ نشستیں بھی شامل کی گئیں جو ان کشمیری مہاجرین کی نمائندگی کرتی ہیں جو 1947ء کی جنگ اور اس کے بعد کے حالات میں پاکستان کے مختلف حصوں میں اباد ہوئے۔ یہ نشستیں محض انتخابی حلقے نہیں بلکہ ایک تاریخی حقیقت کی علامت ہیں۔ ان کے ذریعے یہ تسلیم کیا گیا کہ کشمیر کا مقدمہ صرف زمین کا نہیں بلکہ ان لاکھوں انسانوں کا بھی ہے جو اس تنازعے سے براہ راست متاثر ہوئے۔ اج بعض حلقوں کی جانب سے ان بارہ مہاجر نشستوں کو کم کرنے یا ختم کرنے کے مطالبات سامنے ا رہے ہیں۔ اختلاف رائے ہر شہری کا حق ہے، لیکن ایسے معاملات میں جذبات کے بجائے تاریخ، نمائندگی اور قومی مفاد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر انتخابی نظام میں اصلاحات درکار ہیں تو ان کا مقصد نمائندگی کو کمزور کرنا نہیں بلکہ انتخابی عمل کو زیادہ شفاف اور موثر بنانا ہونا چاہیے۔ گزشتہ چند برسوں میں ازاد کشمیر میں عوامی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے۔ مہنگائی، بجلی کے نرخ، ٹیکسوں اور دیگر معاشی مسائل کے خلاف عوامی ایکشن کمیٹی کی تحریک سامنے ائی۔ عوام سڑکوں پر نکلے، مذاکرات ہوئے اور حکومت کو عوامی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ اگرچہ بعض معاملات میں پیش رفت ہوئی، تاہم مجموعی طور پر یہ احساس برقرار رہا کہ عوام اور حکمرانوں کے درمیان اعتماد کا رشتہ کمزور ہو رہا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سنجیدہ غور وفکر کی ضرورت ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ طاقت کے ذریعے علاقے تو محفوظ رکھے جا سکتے ہیں، لیکن دل اور ذہن صرف انصاف، شفافیت اور سیاسی بصیرت کے ذریعے جیتے جاتے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج نے ازاد کشمیر کے دشوار گزار اور حساس سرحدی علاقوں کا دفاع انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں کیا ہے۔ اس حقیقت کا اعتراف ہر انصاف پسند شخص کو کرنا چاہیے۔ لیکن سیاسی مسائل کا حل بہرحال سیاسی تدبر، عوامی اعتماد اور جمہوری عمل ہی میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ دوسری جانب بھارت مسلسل ایسے مواقع کی تلاش میں رہتا ہے جنہیں وہ اپنے بیانیے کے حق میں استعمال کر سکے۔ کبھی ازاد کشمیر کے سیاسی ڈھانچے پر اعتراض کیا جاتا ہے، کبھی گلگت بلتستان کے جمہوری عمل کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور کبھی انتخابات کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھائے جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان کے لیے سب سے مضبوط دلیل فوجی طاقت نہیں بلکہ ایک مضبوط، شفاف اور قابلِ اعتماد جمہوری نظام ہے۔ اگر عوام یہ محسوس کرنے لگیں کہ ان کی اواز نہیں سنی جا رہی، ان کے مطالبات کو نظرانداز کیا جا رہا ہے یا سیاسی عمل میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہیں تو اس سے صرف داخلی بے چینی ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ مخالفین کو بھی پروپیگنڈے کا موقع مل جاتا ہے۔ ریاستیں صرف سرحدوں سے نہیں بلکہ عوام کے اعتماد سے مضبوط ہوتی ہیں۔ کشمیر کی پوری سیاسی تاریخ ہمیں ایک ہی سبق دیتی ہے۔ 19 جولائی 1947 ہو یا اس کے بعد کی سات دہائیوں پر محیط جدوجہد، کشمیریوں نے ہمیشہ اپنے سیاسی حق رائے دہی کو اہمیت دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیر کا مقدمہ بھی بنیادی طور پر عوامی حق خودارادیت اور سیاسی نمائندگی کا مقدمہ ہے۔ اج جب ازاد کشمیر ایک اور انتخابی مرحلے میں داخل ہو رہا ہے تو ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام فیصلوں میں عوامی اعتماد کو اولین ترجیح دی جائے۔ اختلاف رائے کو برداشت کیا جائے، سیاسی عمل کو ازاد اور شفاف رکھا جائے اور عوام کو یہ یقین دلایا جائے کہ ان کی رائے ہی اصل فیصلہ کن قوت ہے۔ قوموں کا مستقبل صرف سرحدوں کے تحفظ سے نہیں بلکہ عوام کے اعتماد، انصاف اور حقیقی جمہوریت سے محفوظ ہوتا ہے۔ جمہوریت کی اصل طاقت یہی ہے کہ عوام کو فیصلہ کرنے دیا جائے۔ مقبول جماعتوں کو میدان سے باہر رکھ کر، سیاسی اختلاف کو محدود کر کے یا عوامی مطالبات کو نظرانداز کر کے وقتی فائدہ تو حاصل کیا جا سکتا ہے، لیکن پائیدار استحکام نہیں۔

آزاد کشمیر میں مذاکرات، محاذ آرائی اور بھارت کا کھیل

نازیہ مصطفیٰ

ازاد کشمیر کی سیاسی تاریخ میں مختلف ادوار میں عوامی مطالبات، احتجاجی تحریکیں اور حکومتی مذاکرات ایک معمول کا حصہ رہے ہیں۔ کسی بھی جمہوری معاشرے میں عوام کو اپنے مسائل اجاگر کرنے اور حکومت سے مطالبات کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے جبکہ حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ عوامی شکایات کو سنیں، ان کا جائزہ لیں اور ممکنہ حد تک ان کے حل کے لیے اقدامات کریں۔ تاہم بعض اوقات ایسے حالات بھی پیدا ہو جاتے ہیں جب مذاکرات، رعایتوں اور معاہدوں کے باوجود کشیدگی کم ہونے کے بجائے بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ازاد کشمیر میں جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی اور حکومت کے درمیان پیدا ہونے والی صورتحال کو اسی تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ حکومتی موقف کے مطابق جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (جے اے اے سی) نے ابتدا میں جن مطالبات کو عوامی مسائل کے حل کے لیے پیش کیا تھا، ان میں سے بڑی تعداد پر حکومت نے نہ صرف سنجیدگی سے غور کیا بلکہ اکثریتی مطالبات کو تسلیم بھی کر لیا۔ یعنی 38 میں سے 35 مطالبات تسلیم کر لیے گئے یا وہ حل کے قریب تھے۔ ان مطالبات پر پیش رفت کے لیے ازاد کشمیر حکومت، وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں کے درمیان متعدد نشستیں ہوئیں۔ مذاکرات کا یہ سلسلہ مختصر نہیں تھا بلکہ کئی مراحل پر مشتمل تھا، جس میں مختلف امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ حکومتی نمائندوں کا کہنا ہے کہ اس پورے عمل کا مقصد تصادم کے بجائے مفاہمت اور عوامی ریلیف تھا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کسی بھی احتجاجی تحریک کی کامیابی کا ایک اہم پیمانہ یہ ہوتا ہے کہ ایا وہ اپنے مطالبات کو مذاکرات کے ذریعے منوانے میں کامیاب ہوئی یا نہیں۔ اگر حکومت کسی تحریک کے بنیادی مطالبات تسلیم کر لے اور ان پر عملی اقدامات بھی شروع کر دے تو عمومی طور پر توقع کی جاتی ہے کہ کشیدگی میں کمی ائے گی اور فریقین باہمی اعتماد کے ساتھ اگے بڑھیں گے۔

لیکن ازاد کشمیر میں صورتحال اس کے برعکس رہی۔ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے متعدد مطالبات منظور ہونے اور مختلف معاملات پر یقین دہانیوں کے باوجود ایکشن کمیٹی کی جانب سے احتجاجی دباؤ برقرار رکھا گیا اور مزید سخت موقف اختیار کیا گیا۔ حکومت نے مذاکرات کا دروازہ بند نہیں کیا لیکن جے اے اے سی نے لچک کا راستہ بند کر دیا۔ مبصرین اس صورتحال کو ایک اہم سوال سے جوڑتے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں کہ اگر بنیادی مطالبات پر پیش رفت ہو رہی تھی تو پھر مسلسل احتجاج اور محاذ ارائی کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟ ان کے مطابق کسی بھی جمہوری معاشرے میں مذاکرات کا مقصد تنازعہ ختم کرنا ہوتا ہے، نہ کہ اسے مستقل سیاسی دباؤ کے الے کے طور پر استعمال کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ تاثر پختہ ہونا شروع ہو گیا کہ مسئلہ صرف مطالبات کی منظوری کا نہیں بلکہ دباؤ کی سیاست کو جاری رکھنے اور پسِ پردہ ایجنڈے کو اگے بڑھانے کا ہے۔ ازاد کشمیر جیسے حساس خطے میں امن وامان کا مسئلہ پاکستان کے لیے ہمیشہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں کی سیاسی صورتحال کا تعلق صرف مقامی معاملات سے نہیں بلکہ وسیع تر قومی اور علاقائی تناظر سے بھی جوڑا جاتا ہے۔ اسی لیے جب احتجاجی سرگرمیوں کے ساتھ سڑکوں کی بندش، کاروباری سرگرمیوں میں خلل، ٹریفک کی معطلی اور ممکنہ تصادم کے خدشات پیدا ہوتے ہیں تو حکومت پر عوامی زندگی کو معمول پر رکھنے کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ اس دوران حکومتی موقف یہی رہا ہے کہ مسلسل احتجاجی کالز اور سخت بیانات سے عام شہریوں میں بے چینی پیدا ہو رہی تھی۔ ازاد کشمیر حکومت کے مطابق وادی میں احتجاجی سرگرمیوں کے دوران ایسے عناصر متحرک ہو رہے تھے جو صورتحال کو مزید کشیدہ بنا سکتے تھے۔ انتظامیہ کو خدشہ تھا کہ اگر حالات پر بروقت قابو نہ پایا گیا تو عوامی احتجاج تصادم کی ایسی شکل اختیار کر سکتا ہے جس سے نہ صرف سرکاری املاک بلکہ عام شہری بھی متاثر ہوں گے۔ حکومت کے نزدیک ریاست کی اولین ذمہ داری یہی ہے کہ وہ کسی بھی ممکنہ بدامنی کو روکنے کے لیے بروقت اقدامات کرے۔ اس تمام صورتحال میں ایک اور بحث بھی سامنے ائی، جو احتجاج اور جمہوری عمل کے درمیان توازن سے متعلق ہے۔ جمہوری نظام احتجاج کے حق کو تسلیم کرتا ہے، لیکن اسی کے ساتھ قانون کی بالادستی اور عوامی مفاد کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ اگر کوئی احتجاج ایسی صورتحال پیدا کر دے جس سے پورا معاشرہ مفلوج ہونے لگے تو حکومتوں کو فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ وہ کس طرح عوامی حقوق اور ریاستی ذمہ داریوں کے درمیان توازن قائم کریں۔ ازاد کشمیر میں پیش انے والے واقعات کے تناظر میں حکومتی حلقوں کا موقف یہی تھا کہ معاملات اس مرحلے پر پہنچ چکے تھے جہاں مزید تاخیر نقصان دہ ثابت ہو سکتی تھی۔ مبصرین کے مطابق احتجاجی تحریکوں کی اصل طاقت ان کی اخلاقی ساکھ اور عوامی حمایت ہوتی ہے۔ جب کوئی تحریک عوامی مسائل کے حل کے لیے سرگرم ہو تو اسے وسیع ہمدردی حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اگر عوام میں یہ تاثر پیدا ہو جائے کہ مذاکرات کے باوجود کشیدگی کو برقرار رکھا جا رہا ہے یا ہر معاملے کو تصادم کی طرف لے جایا جا رہا ہے تو اس کی ساکھ متاثر ہو سکتی ہے۔ ان حلقوں کے مطابق حکومت نے یہی موقف اختیار کیا کہ متعدد رعایتوں اور پیش رفت کے باوجود مسلسل دباؤ کی سیاست نے صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا۔ ازاد کشمیر حکومت کی جانب سے جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کو کالعدم قرار دینے کے فیصلے کو بھی حکومتی حلقے اسی پس منظر میں دیکھتے ہیں۔ ان کے مطابق یہ فیصلہ کسی ایک واقعے یا ایک دن کے ردعمل کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ ایک ایکشن کمیٹی کے مسلسل دھمکی امیز رویے، پرتشدد واقعات اور عوام کی حفاظت کے جذبے کے پیش نظر سامنے ایا۔ حکومت کا کہنا تھا کہ ریاستی اداروں کے پاس ایکشن کمیٹی سے متعلق ایسے ثبوت موجود تھے جنہیں نظرانداز کرنا ممکن نہیں رہا تھا اور عوامی مفاد میں سخت اقدام ناگزیر سمجھا گیا۔ البتہ ناقدین اس فیصلے پر مختلف اراء رکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فتنہ الہندوستان کے خلاف ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی تابرتوڑ کاروائیاں

نسیم الحق زاہدی

آج ریاست اور عوام ایک ہی مقصد کے لیے یکجا نظر آتے ہیں اور وہ مقصد دہشت گردی کا مکمل اور جڑ سے خاتمہ ہے۔ گذشتہ دو دہائیوں کے دوران پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ہزاروں شہری، جوان، افسران اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار وطن کے امن اور سلامتی کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ انہی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان پہلے کی نسبت کہیں زیادہ محفوظ ہے، تاہم دشمن عناصر اب بھی مختلف شکلوں میں ملک کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خصوصاً بلوچستان میں بیرونی سرپرستی میں چلنے والی کالعدم تنظیمیں مسلسل بدامنی پھیلانے، عوام کو خوفزدہ کرنے اور ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ گذشتہ چند دنوں میں جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف جس موثر انداز میں کارروائیاں کی ہیں، وہ اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ریاست پاکستان دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ یہ کارروائیاں صرف عسکری کامیابیاں نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کے لیے امن، استحکام اور روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں۔ پنجگور کے علاقے چیدگی سے ملحقہ سیہان کے پہاڑی سلسلے میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے جدید ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی کامیاب نشاندہی کی۔ اس کے بعد آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے چھ دہشت گرد جہنم واصل ہوئے جبکہ ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد اور دیگر سامان برآمد کیا گیا۔ جس میں پچاس کلوگرام آئی ای ڈی دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی بذات خود اس حقیقت کو آشکار کرتی ہے کہ یہ عناصر کس پیمانے پر دہشت گردی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ سوچیے اگر یہ مواد دہشت گردانہ کارروائیوں میں استعمال ہوتا تو بے شمار قیمتی جانیں ضائع ہو سکتی تھیں۔ اسی طرح مند کے علاقے ہوت آباد میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ایک کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا جس کے نتیجے میں فتنہ الہندوستان کا کالعدم تنظیم بی ایل اے کا اہم دہشت گرد بشیر عرف جلات جہنم رسید ہوا۔ یہ دہشت گرد نہ صرف سیکیورٹی فورسز کے خلاف کارروائیوں میں ملوث تھا بلکہ مقامی آبادی کو ہراساں کرنے، بھتہ خوری اور دیگر جرائم میں بھی سرگرم تھا۔ اس کے قبضے سے برآمد ہونے والا جدید اسلحہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر بیرونی قوتوں کی سرپرستی میں اپنی تخریبی سرگرمیوں کو جاری رکھنا چاہتے تھے

پاکستان سے انگلستان تک

اظہر سلیم مجوکہ

انگلستان کی کل ابادی تقریباً 6 کروڑ 95 لاکھ ہے جس میں 5 کڑور 86 لاکھ انگلینڈ 55 لاکھ اسکاٹ لینڈ 32 لاکھ ویلز اور 19 لاکھ شمالی ائرلینڈ کی ہے۔ کم ابادی کے باوجود انگلستان کی ایک تاریخی اور تہذیبی اہمیت ہے اور بہت سے ممالک پر ازادی کے بعد بھی انگلستان کے اثرات نظر اتے ہیں۔ برطانیہ کو جمہوریت کی ماں کہا جاتا ہے اور یہاں اقدار وروایات پر مبنی ائین کو بہت اہمیت دی جاتی ہے بہت سی نام نہاد جمہوریتوں کے مقابلے میں یہاں نہ صرف حکومتی اور سیاسی نظام موجود ہے بلکہ انسانی حقوق کی پاسداری میں بھی انگلستان نمایاں نظر اتا ہے جہاں لوگوں کی رائے کا احترام کرتے ہوئے انسانی حقوق کا خاص خیال رکھا جاتا ہے بلکہ جانوروں کے حقوق کا بھی تحفظ کیا جاتا ہے۔ پالتو جانوروں کے ساتھ انسانوں سے بھی بہتر سلوک کیا جاتا ہے۔ ویلز برطانیہ کے چار ممالک میں سے ایک ہے، اور اس کی کئی خصوصیات ہیں۔ یہاں انگریزی کے ساتھ ویلش زبان بھی سرکاری زبان ہے، جو یورپ کی قدیم زندہ زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ خوبصورت قدرتی مناظر: پہاڑ، وادیاں، جھیلیں، جنگلات اور طویل ساحلی پٹی ویلز کو سیاحت کے لیے بہت مشہور بناتے ہیں۔ ویلز میں سینکڑوں قدیم قلعے موجود ہیں، جن میں بعض عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ہیں۔ رگبی یہاں کا سب سے مقبول کھیل سمجھا جاتا ہے اور قومی شناخت کا اہم حصہ ہے۔ ثقافتی روایات: موسیقی، شاعری اور ثقافتی میلوں کی وجہ سے ویلز کو "Land of Song" بھی کہا جاتا ہے۔ شمالی ائرلینڈ برطانیہ کے چار ممالک میں سے ایک ہے، اور یہ جزیرہ ائرلینڈ کے شمال مشرقی حصے میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت Belfast ہے جہاں تک فیری کے ذریعے پہنچا جاتا ہے۔ شمالی ائرلینڈ خوبصورت قدرتی مناظر اور اپنی سبز وادیوں، جھیلوں، پہاڑوں اور ساحلی علاقوں کے لیے مشہور ہے۔ ٹائیٹنک کی جائے تعمیر۔ مشہور بحری جہاز Titanic کی تعمیر بلفاسٹ میں ہوئی تھی، جس کی یاد میں اج Titanic Belfast ایک معروف سیاحتی مقام ہے۔ مشہور ٹی وی سیریز Game of Thrones کے بہت سے مناظر شمالی ائرلینڈ میں فلمائے گئے تھے، جس کی وجہ سے یہ سیاحوں میں مزید مقبول ہوا۔ یہاں کی ثقافت ائرش، اسکاٹش اور برطانوی روایات کا حسین امتزاج ہے۔ موسیقی، لوک روایات اور تہوار یہاں کی شناخت کا اہم حصہ ہیں۔ انگریزی سب سے زیادہ بولی جاتی ہے، لیکن ائرش اور اسکاٹس زبانیں بھی ثقافتی اہمیت رکھتی ہیں۔ گالف، فٹبال، رگبی اور ماہی گیری یہاں بہت مقبول ہیں۔ شمالی ائرلینڈ نے کئی عالمی شہرت یافتہ گالف کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔ مختصراً، شمالی ائرلینڈ کی سب سے نمایاں خصوصیات اس کے قدرتی مناظر، ٹائیٹنک کی تاریخ، گیم اف تھرونز کے فلمی مقامات، اور منفرد ثقافتی ورثہ ہیں

عالمی منظرنامہ، بھارت اور پاکستان: حقائق کیا کہتے ہیں؟

جان احمد

بین الاقوامی سیاست میں کسی بھی ریاست کو تنہا کرنا محض سفارتی بیانات یا میڈیا مہمات سے ممکن نہیں ہوتا۔ اس کے لیے عالمی برادری کی وسیع حمایت، علاقائی طاقتوں کی تائید، مضبوط سفارتی دلائل اور زمینی حقائق کی مطابقت ضروری ہوتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران بھارتی وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت نے مختلف مواقع پر پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی پالیسی اختیار کی، مگر عرب میڈیا سمیت متعدد بین الاقوامی تجزیہ کاروں کا یہ تاثر اب نمایاں ہو رہا ہے کہ یہ حکمتِ عملی اپنے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکی۔ حالیہ علاقائی اور عالمی حالات نے اس حقیقت کو مزید واضح کیا ہے کہ پاکستان نہ صرف مسلم دنیا بلکہ عالمی سفارتی منظرنامے میں بھی ایک اہم اور مؤثر ریاست کے طور پر اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ بھارت نے بالخصوص 2014ء کے بعد پاکستان کے خلاف سفارتی دباؤ بڑھانے کی کوشش کی۔ نئی دہلی کا مؤقف یہ تھا کہ عالمی برادری کو پاکستان کے بارے میں سخت رویہ اختیار کرنا چاہیے اور مختلف بین الاقوامی فورمز پر پاکستان کے لیے مشکلات پیدا کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے بھارت نے اپنی معاشی قوت، وسیع منڈی، مغربی ممالک کے ساتھ تعلقات اور عالمی میڈیا میں اثر ورسوخ کو بھی استعمال کیا۔ تاہم عملی صورت حال یہ رہی کہ پاکستان نہ صرف او آئی سی، اقوام متحدہ، چین، ترکیہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر اور دیگر اہم ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات برقرار رکھنے میں کامیاب رہا بلکہ کئی شعبوں میں ان تعلقات کو مزید وسعت بھی ملی۔ عرب میڈیا کے متعدد اداروں نے حالیہ مہینوں میں اس امر کی نشاندہی کی ہے کہ جنوبی ایشیا کے بدلتے ہوئے حالات میں پاکستان کو مکمل طور پر تنہا کرنے کا بھارتی خواب حقیقت کا روپ نہیں دھار سکا۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت آج بھی عالمی طاقتوں کے لیے غیر معمولی حیثیت رکھتی ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے لیے ایک اہم اقتصادی منصوبہ تصور کی جاتی ہے۔ چین مسلسل پاکستان کا اسٹریٹجک شراکت دار ہے اور بیجنگ کی حمایت نے پاکستان کی سفارتی پوزیشن کو مضبوط بنایا ہے۔ دوسری جانب مسلم دنیا کے اہم ممالک کے ساتھ پاکستان کے تاریخی، مذہبی، عسکری اور اقتصادی روابط بھی اس کی سفارتی طاقت کا اہم ذریعہ ہیں۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات جیسے ممالک نے مختلف اوقات میں پاکستان کے ساتھ مالی، اقتصادی اور دفاعی تعاون جاری رکھا ہے۔ قطر اور پاکستان کے درمیان توانائی کے شعبے میں مضبوط شراکت داری موجود ہے جبکہ ترکیہ کھل کر پاکستان کے مؤقف کی حمایت کرتا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے بارے میں بھارتی بیانیہ مسلم دنیا میں مکمل پذیرائی حاصل نہ کر سکا۔ حالیہ برسوں میں غزہ کی صورتحال نے بھی عالمی سیاست کے رخ کو تبدیل کیا ہے۔ فلسطین کا مسئلہ مسلم دنیا کے لیے ایک بن

تعمیر وطن
Sports

شاہد آفریدی کا اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز کا دورہ، پاکستانی مستقل مندوب سے ملاقات

عاصم افتخار نے پاکستان کرکٹ اور فلاحی شعبے میں شاہد آفریدی کی خدمات کو سراہا

نیویارک (آئی این پی) سابق قومی کرکٹ کپتان شاہد آفریدی نے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہوں نے پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار سے ملاقات کی۔ سابق کپتان شاہد آفریدی نیا قوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار کی دعوت پر اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا، اس موقع پر شاہد آفریدی کو اقوام متحدہ کے کردار اور سرگرمیوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ عاصم افتخار احمد نے پاکستان کرکٹ اور فلاحی شعبے میں شاہد آفریدی کی خدمات کو سراہا، عاصم افتخار نے کھیلوں کو امن، خیر سگالی اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کا موثر ذریعہ قرار دیا گیا، شاہد آفریدی نے میزبانی پر پاکستان مشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے کردار کو سراہا۔

انگلینڈ کے کیمرون نوری کو انجری سے واپسی پر کوئنز کلب ٹینس میز سنگلز میں شکست

کیمرون نوری انجری سے واپسی کے بعد اپنی مکمل فٹنس برقرار رکھنے میں مشکلات کا شکار نظر آئے

لندن (یو این پی) انگلینڈ کے ٹینس سٹار کیمرون نوری کو کوئنز ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے ابتدائی راؤنڈ میچ میں سپین کے الیخاندرو داویدوچ فوکینا کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میڈیا کے مطابق یہ ان کا مئی میں پسلی کی انجری کے بعد سنگلز مقابلوں میں پہلا میچ تھا۔ کیمرون نوری نے میچ کا آغاز شاندار انداز میں کیا اور ابتدائی مرحلے میں برتری بھی حاصل کی، تاہم وہ اس برتری کو برقرار نہ رکھ سکے۔ سچیتش کھلاڑی نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے پہلا سیٹ ٹائی بریک میں 6-7 (8-6) سے جیتا اور دوسرا سیٹ 2-6 سے اپنے نام کیا۔ کیمرون نوری نے اس سے قبل کوئنز کلب ٹینس ایونٹ میں ڈبلز مقابلے میں بھی حصہ لیا تھا، جہاں وہ آسٹریلیا کے ایلکس ڈی مینور کے ساتھ مل کر بھارت کے یوکی بھمبری اور نیوزی لینڈ کے مائیکل وینس کے خلاف 6-4، 7-5 سے ہار گئے تھے۔ میچ کے دوران داویدوچ فوکینا نے شاندار دفاعی کھیل پیش کیا اور کئی بار گرنے کے باوجود پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ کیمرون نوری انجری سے واپسی کے بعد اپنی مکمل فٹنس برقرار رکھنے میں مشکلات کا شکار نظر آئے۔ دوسری جانب برطانیہ کے آرٹر فیری نے ہم وطن نوبی سیموئل کو یکطرفہ مقابلے میں 0-6 اور 2-6 سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ اسی ٹورنامنٹ میں دیگر پہلے راؤنڈ کے اہم نتائج میں فرانس کے ایڈرین ماٹرینو نے چیک کھلاڑی جیکب مین شیک کو اپ سیٹ شکست دی

ایل سلواڈور میں فیفا کیلئے لگائی گئی دیو ہیکل فٹبال سڑک پر آ گئی

سان سلواڈور (آئی این پی) ایل سلواڈور میں فیفا ورلڈ کپ کیلئے لگائی گئی ایک دیو ہیکل بال سڑک پر آ گئی۔ ایل سلواڈور کے دارالحکومت سان سلواڈور کی سڑکوں پر فیفا کیلئے لگائی گئی ایک بڑی بال کو اچھلتے دیکھا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تیز بارش اور آندھی کے باعث دیو ہیکل انفلیٹیبل فٹ بال اپنے ڈھانچے سے نکل کر سڑکوں پر آ گیا تھا

جونیئر ایشیا کپ: قومی جونیئر ہاکی ٹیم کے ٹرائلز آج ہونگے

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے زیر اہتمام جونیئر ایشیا کپ کیلئے قومی جونیئر ہاکی ٹیم کے ممکنہ کھلاڑیوں کے انتخاب کے سلسلے میں دو روزہ ٹرائلز آج (جمعرات) سے اسلام آباد میں شروع ہونگے۔ سابق اولمپین سمیع اللہ کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی میں ناصر علی اور اولمپین نعیم اختر بھی شامل ہیں۔ سلیکشن کمیٹی کھلاڑیوں کی کارکردگی، تکنیکی مہارت، جسمانی فٹنس اور مجموعی صلاحیتوں کا تفصیلی جائزہ لے گی۔ پی ایچ ایف کے مطابق ٹرائلز کا مقصد جونیئر ایشیا کپ میں پاکستان کی نمائندگی کیلئے بہترین اور باصلاحیت کھلاڑیوں کا انتخاب کرنا ہے۔ پی ایچ ایف حکام کے مطابق ٹرائلز فیڈریشن کے صدر کی منظوری سے منعقد کئے جا رہے ہیں اور ان کا مقصد میرٹ، شفافیت اور انصاف پر مبنی انتخابی عمل کو یقینی بنانا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ میچ کے دوران اسٹیڈیم میں تکنیکی خرابی، اسپرنکلر سے پانی کا فوارہ پھوٹ پڑا

دوسرے ہاف کے آغاز تک مسئلہ مکمل طور پر حل کر لیا گیا اور میدان دوبارہ کھیل کیلئے موزوں حالت میں آ گیا

ٹیکساس (آئی این پی) عراق اور ناروے کے درمیان کھیلے گئے ورلڈ کپ میچ کے دوران ایک غیر متوقع واقعے نے شائقین کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی۔ میچ کے ہاف ٹائم میں اسٹیڈیم کے گراؤنڈ میں نصب ایک اسپرنکلر اچانک خراب ہو گیا جس کے باعث گول پوسٹ کے قریب تیز فوارے کی شکل میں پانی نکلنا شروع ہو گیا اور تھوڑی ہی دیر میں اردگرد پانی جمع ہو گیا۔ یہ خرابی میدان کے اس حصے میں پیش آئی جہاں ناروے کے اسٹار اسٹرائیکر ایرلنگ ہالینڈ نے پہلے ہاف میں اپنے دو گول اسکور کئے تھے۔ اگرچہ دیگر اسپرنکلرز معمول کے مطابق کام کر رہے تھے تاہم مزید نقصان سے بچنے کے لئے گراؤنڈ اسٹاف نے پورا آبپاشی نظام عارضی طور پر بند کر دیا۔ واقعے کے بعد گراؤنڈ عملہ فوری طور پر میدان میں پہنچا اور متاثرہ مقام کی مرمت کا کام شروع کر دیا۔ عملے نے بالٹیوں اور دیگر آلات کی مدد سے اضافی پانی کو میدان کے مختلف حصوں میں پھیلایا تاکہ سطح کو متوازن رکھا جا سکے۔ دوسرے ہاف کے آغاز تک مسئلہ مکمل طور پر حل کر لیا گیا اور میدان دوبارہ کھیل کیلئے موزوں حالت میں آ گیا

فیڈریشن ملک میں ہاکنگ کے کھیل کے فروغ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ کرنل ناصر اعجاز تنگ

اسلام آباد (یو این پی) پاکستان ہاکنگ فیڈریشن کے صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) ناصر اعجاز تنگ نے کہا ہے کہ فیڈریشن ملک میں ہاکنگ کے کھیل کے فروغ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان سپورٹس کمپلیکس اسلام آباد میں پاک قازقستان انٹرنیشنل ہاکنگ ڈویلپمنٹ کلینک کی افتتاحی تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان ہاکنگ فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل میجر عرفان یونس اور فنانس سیکرٹری زیم ناصر چوہدری بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں گراس روٹ سطح پر ہاکنگ کا بے ٹیلنٹ موجود ہے اور اس ٹیلنٹ کو ابھارنے اور بروئے کار لانے کے لئے اقدامات کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان ہاکنگ فیڈریشن، صوبائی ایسوسی ایشنز کے ساتھ مل کر اپنی مدد آپ کے تحت سال میں کئی ایونٹس منعقد کرواتی ہے۔ پاک قازقستان انٹرنیشنل ہاکنگ ڈویلپمنٹ کلینک کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں کرنل ریٹائرڈ ناصر اعجاز تنگ نے کہا کہ پاک قازقستان انٹرنیشنل ہاکنگ ڈویلپمنٹ کلینک کا آغاز ہو چکا ہے جس میں قومی ہاکرز، کوچز کو اعلیٰ معیار کے تربیتی ماحول، بین الاقوامی مقابلوں کی منظم تیاری ملے گی، قازقستان کے دو کوچز تربیت دیں گے اور قازقستان کا دنیا میں ہاکنگ کے میدان میں ایک نام ہے۔

قومی ہاکرز کی صلاحیتیں بہتر بنانے کیلئے کیمپ کا آغاز ہو گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان ہاکنگ فیڈریشن کے زیر اہتمام قومی ہاکرز اور کوچز کی سکلز اور تکنیک کو بہتر بنانے کیلئے پاکستان سپورٹس کمپلیکس اسلام آباد میں ہاکنگ ڈویلپمنٹ کلینک کا آغاز ہو گیا۔ پاکستان ہاکنگ فیڈریشن کے صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) ناصر اعجاز تنگ کے مطابق رواں سال پاکستان اور قازقستان کی حکومتی سطح پر ہونیوالے ایم او یو کے تحت قازقستان کے دو نامور کوچز قومی ہاکرز اور کوچز کو دو سیشنز میں ٹریننگ کروا رہے ہیں۔ اس شراکت داری کے تحت پاکستانی ہاکرز اور کوچز کو قازقستان کے شہرت یافتہ ہاکنگ نظام سے سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کا موقع ملے گا۔

پاکستانی ڈرامے کبھی میں کبھی تم کے مناظر بھارتی ڈرامے میں کاپی

کراچی (آئی این پی) پاکستان کے مقبول ترین ڈراموں میں شمار ہونے والے ڈرامے کبھی میں کبھی تم کے چند مشہور مناظر مبینہ طور پر ایک بھارتی ڈرامے میں نقل کیے جانے پر سوشل میڈیا پر نئی بحث چھڑ گئی۔ ڈرامے میں ہانیہ عامر، فہد مصطفیٰ، عماد عرفانی اور نعیمہ بٹ کی اداکاری کو بے حد سراہا گیا تھا، جبکہ یہ ڈرامہ پاکستان کے ساتھ ساتھ بھارت میں بھی غیر معمولی مقبولیت حاصل کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ سوشل میڈیا صارفین کا دعویٰ ہے کہ بھارتی ڈرامہ قبول ہے میں پاکستانی ڈرامے کے کئی یادگار مناظر سے مشابہت رکھنے والے سین شامل کیے گئے ہیں۔ ڈرامے کے بعض مناظر، کرداروں کے انداز اور مخصوص صورت حال پاکستانی ڈرامے سے کافی حد تک ملتی جلتی دکھائی دیتی ہے، خصوصی طور پر وہ منظر جس میں ہانیہ عامر خاندان کے لیے کھانا تیار کرتی ہیں اور نعیمہ بٹ اسے پیسے دینے کی کوشش کرتی ہیں۔ بھارتی ڈرامے میں اسی طرز کا منظر دکھایا گیا ہے۔ اسی طرح فہد مصطفیٰ کے کردار کی سستی اور تاخیر سے پہنچنے والی عادت سے ملتی جلتی صورت حال بھی بھارتی ڈرامے میں نظر آئی، جس پر نقل کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر متعدد صارفین نے دونوں ڈراموں کے مناظر کا موازنہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی ڈرامہ پاکستانی سیریل سے متاثر دکھائی دیتا ہے۔ پاکستان کے مقبول ترین ڈراموں میں شمار ہونے والے ڈرامے کبھی میں کبھی تم کے چند مشہور مناظر مبینہ طور پر ایک بھارتی ڈرامے میں نقل کیے جانے پر سوشل میڈیا پر نئی بحث چھڑ گئی۔ ڈرامے میں ہانیہ عامر، فہد مصطفیٰ، عماد عرفانی اور نعیمہ بٹ کی اداکاری کو بے حد سراہا گیا تھا، جبکہ یہ ڈرامہ پاکستان کے ساتھ ساتھ بھارت میں بھی غیر معمولی مقبولیت حاصل کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ سوشل میڈیا صارفین کا دعویٰ ہے کہ بھارتی ڈرامہ قبول ہے میں پاکستانی ڈرامے کے کئی یادگار مناظر سے مشابہت رکھنے والے سین شامل کیے گئے ہیں۔

کبڈی میچ کے دوران پلیئر کو اسلحہ کے زور پر باہر لے کر تشدد

ملزمان نے لہولہان کر دیا ناک اور چہرے پر اسلحہ کے بٹ مار مار شدید زخمی کر دیا اور اسلحہ لہراتے ہوئے موقع سے فرار ہو گئے

مانانوالہ (آن لائن) مانانوالہ میں دوران کبڈی میچ کو دوران میچ آتشیں اسلحہ سے مسلح وحید وغیرہ درجن

حساس ادارے کے ملازم کبڈی پلیئر کو اسلحہ کے زور پر ملزمان کا گراؤنڈ سے باہر لے جا کر وحشیانہ تشدد مار مار کر لہولہان کر دیا۔ ملزمان اسلحہ لہراتے فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز مانانوالہ پولیس اسٹیشن کی حدود نواحی گاؤں لاگر میں مقامی عرس کے موقع پر کبڈی طمانچہ دار کبڈی کھیلنے کے لیے آئے حساس ادارے کے ملازم علی نواز ولد محمد عاشق سے زائد ملزمان نے گراؤنڈ سے اسلحہ کے زور پر باہر لے جا کر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنا ڈالا مار مار کر لہولہان کر دیا ناک اور چہرے پر اسلحہ کے بٹ مار مار شدید زخمی کر دیا اور اسلحہ لہراتے ہوئے موقع سے فرار ہو گئے حساس ادارے کے ملازم کبڈی پلیئر متاثرہ نوجوان نے ملزمان کے خلاف کاروائی کے لیے تھانہ مانانوالہ درخواست دے دی ہے

فیفا ورلڈ کپ میچ کے دوران جشن نے نیا تنازعہ کھڑا کر دیا

یہ جشن اچانک ذہن میں آیا اور اس کا کوئی سیاسی مطلب نہیں تھا، ایرانی فٹبالر کی جنگ سے جوڑنے کی تردید

میکسیکو سٹی (آئی این پی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں ایران اور نیوزی لینڈ کے درمیان 2-2 سے برابر رہنے والے میچ کے بعد ایرانی فٹبالر محمد موہبی کی گول جشن منانے کی ایک حرکت سوشل میڈیا پر تنازع کا باعث بن گئی۔ لاس اینجلس میں کھیلے گئے گروپ مرحلے کے میچ میں محمد موہبی نے ایران کا دوسرا گول اسکور کیا، جس کے بعد انہوں نے جشن مناتے ہوئے ہاتھوں سے فائرنگ جیسا اشارہ کیا، سوشل میڈیا پر بعض صارفین نے اس جشن کو امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی سے جوڑتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محمد موہبی نے اس تاثر کو مسترد کر دیا، ان کا کہنا تھا کہ یہ جشن اچانک ذہن میں آیا اور اس کا کوئی سیاسی مطلب نہیں تھا، انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک جشن تھا، میں نے اسے شائقین کے لیے کیا اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ دوسری جانب ایران کے ایک اور گول اسکورر رامین رضائیان نے اپنے جشن کے دوران جرسی چہرے پر ڈال لی تھی، میچ کے بعد انہوں نے اشارہ دیا کہ ان کے جشن کے پیچھے ایک پیغام تھا تاہم انہوں نے تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔ رامین رضائیان نے کہا کہ یہ ایک سیاسی معاملہ ہے لیکن میں اس پر بات نہیں کرنا چاہتا، ہم یہاں فٹبال سے متعلق سوالات کے جواب دینے آئے ہیں۔ ادھر ایرانی ٹیم کو میچ کے بعد انتظامی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ ایران کے ہیڈ کوچ امیر قلعہ نوئی نے دعویٰ کیا کہ ٹیم کو طے شدہ پروگرام کے برعکس فوری طور پر لاس اینجلس سے میکسیکو کے شہر تجوانا میں اپنے ہیں کیمپ واپس جانے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کو مقررہ وقت سے پہلے واپس بھیجنے کا فیصلہ مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے تاہم ایرانی کھلاڑی اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایران اپنے اگلے گروپ میچز میں بیلجیم اور مصر کا سامنا کرے گا جبکہ ٹیم کی نظریں ورلڈ کپ کے اگلے مرحلے تک رسائی پر مرکوز ہیں۔

آئی سی سی کی تازہ رینکنگ جاری، ڈیرل مچل بدستور سرفہرست، بابر اعظم کی چھٹی پوزیشن بولرز رینکنگ میں راشد خان کا پہلا، ابرار احمد کا دوسرا نمبر

دبئی (آئی این پی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ون ڈے کرکٹ کی نئی پلیئرز رینکنگ جاری کر دی، جس میں نیوزی لینڈ کا یہ نائب بیٹر ڈیرل مچل بدستور رینکنگ میں پہلی پوزیشن پر موجود ہیں۔ تازہ رینکنگ کے مطابق بھارتی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی دوسرے نمبر پر براجمان ہیں، جبکہ پاکستان کے سابق کپتان بابر اعظم چھٹے نمبر پر موجود ہیں۔ بولرز کی ون ڈے رینکنگ میں افغانستان کا سپنر راشد خان پہلی پوزیشن برقرار رکھی، جبکہ پاکستان کے لیگ اسپنر ابرار احمد شاندار کارکردگی کے باعث دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔ پاکستانی فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی نے بھی ایک درجہ ترقی حاصل کرتے ہوئے ٹاپ 10 بولرز میں نویں پوزیشن سنبھال لی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ، کلمہ طیبہ کے احترام میں فیفا نے سعودی پرچم کے لیے الگ پروٹوکول اختیار کر لیا

نیویارک (آئی این پی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے دوران سعودی عرب کے قومی پرچم کو دیگر ممالک کے جھنڈوں سے مختلف انداز میں پیش کیا گیا، جس نے شائقین اور عالمی میڈیا کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی۔ عموماً فیفا کے پری میچ پروٹوکول کے تحت شریک ٹیموں کے قومی پرچم میدان میں پھیلا کر پیش کیے جاتے ہیں، تاہم سعودی عرب کے پرچم کو زمین پر رکھنے کے بجائے ایک بلند اور نمایاں مقام پر آویزاں کیا گیا۔ اس خصوصی انتظام کی وجہ سعودی پرچم پر درج کلمہ طیبہ ہے جو اسلامی عقیدے کی بنیادی علامت ہے۔

فلم کالا ہرن کے پروڈیوسر کا گووندا نام دیو سے 7 دن میں معافی و 50 لاکھ روپے ہرجانے کا مطالبہ

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ فلم کالا ہرن کے پروڈیوسر امیت جانی نے سینئر اداکار گووندا نام دیو کو قانونی نوٹس بھیج دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق نوٹس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ 7 دن کے اندر عوام کے سامنے معافی مانگیں اور پروڈکشن ہاؤس کو 50 لاکھ روپے جرمانہ ادا کریں ورنہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب گووندا نام دیو نے فلم کا ٹیزر دیکھنے کے بعد دعویٰ کیا کہ مجھے فلم کی اصل کہانی سے لاعلم رکھا گیا اور جو فلم بنائی گئی وہ میرے علم میں لائی گئی کہانی سے بالکل مختلف ہے۔ اداکار کے مطابق مجھے ابتدا میں بتایا گیا تھا کہ فلم کا نام سنبھل ہے اور میرا کردار صرف عدالتی مناظر تک محدود ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ فلم میں سلمان خان سے مشابہ ایک کردار بھی شامل کیا جائے گا۔ دوسری جانب فلم کے پروڈیوسر امیت جانی کا کہنا ہے کہ گووندا نام دیو نا صرف کالا ہرن کا حصہ بننے پر رضامند ہوئے تھے بلکہ اس کے سیکوئل میں کام کرنے پر بھی آمادہ تھے۔ ادھر سلمان خان نے بھی دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے فلم کی نمائش پر پابندی لگانے کی درخواست دائر کر رکھی ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ فلم مجھ سے منسوب الزامات پر مبنی ہے اور میرے شخصی حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: ایرانی فٹبالر مہدی ترابی کا امریکی ویزا پہلے ہی میچ کے بعد ختم

مہدی ترابی کو امریکا میں متعدد بار داخلے کے بجائے صرف ایک مرتبہ انٹری کا ویزا جاری کیا گیا تھا

نیویارک (یو این پی) ایرانی فٹبالر مہدی ترابی کا امریکی ویزا پہلے ہی میچ کے بعد ختم ہو گیا جس کے بعد ان کی اگلے میچز میں شرکت بھی غیر یقینی تھا ایران کا پیر کو نیوزی لینڈ سے پہلا میچ 2-2 گول سے برابر ہوا تھا جس کے بعد ایرانی ٹیم لاس اینجلس سے اپنے ہیں کیمپ میکسیکو واپس روانہ ہو گئی ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق مہدی ترابی کو دیگر ایرانی کھلاڑیوں کی طرح امریکا میں متعدد بار داخلے کے بجائے صرف ایک مرتبہ انٹری کا ویزا جاری کیا گیا تھی۔ رپورٹ کے مطابق نیوزی لینڈ سے میچ کیلئے لاس اینجلس جانے اور اختتام کے بعد مہدی ترابی کا ویزا اب ختم ہو چکا

فیفا ورلڈ کپ، امریکی سرزمین پر ایران کے ترانے اور پرچم نے سماں باندھ دیا، اسٹیڈیم میں ایرانی فینز پرجوش

لاس اینجلس (آئی این پی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں امریکی سرزمین پر ایران کے ترانے اور اسٹیڈیم میں ایرانی پرچم نے ایران کے سپورٹرز کو پرجوش کر دیا۔ فیفا ورلڈ کپ میں ایرانی ٹیم ایونٹ میں نیوزی لینڈ کے خلاف اپنا پہلا میچ کھیلنے کے لئے لاس اینجلس کے میدان میں اتری تو منظر دیدنی تھا۔ میچ کے آغاز پر اسٹیڈیم میں ایران کا سرکاری پرچم کھولا گیا اور قومی ترانہ بجایا گیا، جس پر ایرانی شائقین نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کیا اور اپنی ٹیم کے حق میں نعرے لگائے۔ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کی وجہ سے اس منظر نے سوشل میڈیا پر بھی صارفین کی کافی توجہ حاصل کی اور مختلف ردعمل سامنے آئے۔

قومی ہاکرز کی صلاحیتیں بہتر بنانے کیلئے کیمپ کا آغاز ہو گیا قازقستانی کوچز کی ٹریننگ سے ہاکرز کی سکلز بہتر ہوں گی، ناصر تنگ

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان ہاکنگ فیڈریشن کے زیر اہتمام قومی ہاکرز اور کوچز کی سکلز اور تکنیک کو بہتر بنانے کیلئے پاکستان سپورٹس کمپلیکس اسلام آباد میں ہاکنگ ڈویلپمنٹ کلینک کا آغاز ہو گیا۔ پاکستان ہاکنگ فیڈریشن کے صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) ناصر اعجاز تنگ کے مطابق رواں سال پاکستان اور قازقستان کی حکومتی سطح پر ہونیوالے ایم او یو کے تحت قازقستان کے دو نامور کوچز قومی ہاکرز اور کوچز کو دو سیشنز میں ٹریننگ کروا رہے ہیں۔ اس شراکت داری کے تحت پاکستانی ہاکرز اور کوچز کو قازقستان کے شہرت یافتہ ہاکنگ نظام سے سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں قازقستان کے سفیر یرژان کسانفین نے ہاکنگ ڈویلپمنٹ کلینک کی افتتاحی تقریب میں بھی اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ، تیونس نے پہلے میچ میں شکست کے بعد کوچ کو برطرف کر دیا

تیونسیا (آئی این پی) تیونس نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنے پہلے میچ میں بدترین شکست کے بعد کوچ کو برطرف کر دیا۔ تیونس فٹبال فیڈریشن نے قومی ٹیم کے کوچ سبری لاموشی کو برطرف کرنے کا اعلان کیا۔ یہ فیصلہ اتوار کو سویڈن کے خلاف فیفا ورلڈ کپ 2026 کے اپنے افتتاحی میچ میں 1-5 کی بدترین شکست کے بعد کیا گیا۔ لاموشی، جو فرانس کی قومی ٹیم کی جانب سے 12 بین الاقوامی میچ کھیل چکے ہیں، جنوری میں تیونس کے ہیڈ کوچ مقرر ہوئے تھے اور ان کے ساتھ 2 سال کا معاہدہ کیا گیا تھا۔ تاہم ان کی قیادت میں ٹیم 5 میں سے صرف ایک میچ جیت سکی، جو مارچ میں ہیٹی کے خلاف 1-0 کی فتح تھی۔ ورلڈ کپ سے قبل تیونس کو آسٹریا اور ہنگیریم کے خلاف وارم اپ میچز میں بھی شکستوں کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ سویڈن کے خلاف 5-1 کی ہزیمت نے ان کے سفر کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ تیونس فٹبال فیڈریشن کے مطابق اب فرانسیسی کوچ ہیروے ریناڈ کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے جو موجودہ ورلڈ کپ مہم کے اختتام تک ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ اس کے بعد مستقل معاہدے کے لئے بات چیت کی جائے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ معاہدے کے تحت ورلڈ کپ کے بعد طویل مدتی شراکت داری پر کارکردگی کی بنیاد پر مذاکرات کئے جائیں گے۔ رپورٹس کے مطابق ہیروے ریناڈ جلد ہی مونٹیری پہنچ کر ٹیم کو جوائن کریں گے تاکہ جاپان کے خلاف اگلے گروپ میچ کی تیاری کر سکیں۔

میسی کی شاندار ہیٹ ٹرک، ارجنٹینا نے الجزائر کو 3-0 سے ہرا دیا

ناروے کی عراق کو ایک کے مقابلے میں 4 گول سے شکست

کیٹساس، بوسٹن (آئی این پی) فٹبال ورلڈ کپ کے اہم میچ میں ارجنٹینا نے سٹار فٹبالر لیونل میسی کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت الجزائر کو صفر کے مقابلے میں تین گول سے ہرا دیا، ناروے نے عراق کو ایک کے مقابلے میں 4 گول سے شکست دے دی۔ فٹ بال ورلڈ کپ میں الجزائر کے ساتھ میچ میں ارجنٹینا کے اسٹار پلیئر لیونل میسی کا جادو چل گیا اور انہوں نے الجزائر کے خلاف شاندار ہیٹ ٹرک کی۔ لیونل میسی نے کھیل کے 17ویں، 60 اور 76ویں منٹ میں گیند حریف ٹیم کے جال میں پہنچائی اور اس طرح وہ میگا ایونٹ کی تاریخ میں پہلی بار ہیٹ ٹرک کرنے میں کامیاب ہوئے جبکہ وہ 38 سال، 357 دن کی عمر میں یہ کارنامہ انجام دینے والے ورلڈ کپ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی بھی بن گئے۔ ارجنٹینا کے 3 گول کے مقابلے میں الجزائر کوئی گول اسکور نا کر سکا۔ فیفا ورلڈ کپ کے ایک اور سنسنی خیز میچ میں فرانس نے سینیگال کو ایک کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔ اسٹار کھلاڑی ایم بابے نے 2 گول اسکور کیے۔ اس میچ میں فرانس کے ایم بابے نے سینیگال کے خلاف 2 گول کر کے اس کھیل کے 2 لچینڈ کھلاڑیوں پیلے اور میسی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ فیفا ورلڈ کپ کے ایک اور مقابلے میں ایرلنگ ہالینڈ کے 2 گول کی بدولت ناروے نے عراق کو میگا ایونٹ کے پہلے میچ میں ایک کے مقابلے میں 4 گول سے شکست دے دی۔ بوسٹن میں کھیلے گئے میچ میں ناروے اور عراق کے درمیان پہلا ہاف دلچسپ اور سنسنی خیز رہا۔ اس ہاف میں شائقین کو تیز اور اٹیکنگ فٹ بال دیکھنے کو ملی۔ میچ میں اسکورنگ کا آغاز ناروے نے کیا جب ان کے اسٹار کھلاڑی ایرلنگ ہالینڈ نے 29ویں منٹ میں گیند حریف ٹیم کے جال میں پہنچائی۔ صرف 10 منٹ بعد عراق کے ایمن حسین نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ ہاف ختم ہونے سے چند منٹ قبل ہالینڈ ایک مرتبہ پھر ایکشن میں دکھائی دیے اور ٹیم کو پھر سے برتری دلا دی۔ وقفے تک مقابلہ 1-2 سے ناروے کے حق میں تھا۔ کھیل کے 76ویں منٹ میں اوٹسٹی گارڈ نے ناروے کیلئے تیسرا گول کر دیا اور آخری لمحات میں عراق کے ایمن حسین کی جانب سے کیے گئے اون گول کے سبب ناروے نے 1-4 کی برتری حاصل کر لی، میچ کا خاتمہ اسی اسکور پر ہوا۔

فیفا ورلڈ کپ، اردن کو شکست، آسٹریا نے 35 سال بعد ورلڈ کپ میں فتح کا مزہ چکھ لیا

اضافی وقت میں مارکو آرناٹوویچ نے پنالٹی پر گول کر کے فتح پر مہر ثبت کر دی

سان فرانسسکو (آئی این پی) آسٹریا نے ورلڈ کپ میں شاندار واپسی کرتے ہوئے نووارد اردن کو 3-1 سے شکست دے دی۔ تفصیل کے مطابق آسٹریا نے 1990 کے بعد پہلی مرتبہ فیفا ورلڈ کپ کے مقابلوں میں کامیابی حاصل کر لی۔ سان فرانسسکو میں کھیلے گئے اس دلچسپ مقابلے میں دونوں ٹیموں نے جارحانہ کھیل پیش کیا تاہم آخری لمحات میں آسٹریا نے برتری ثابت کر دی۔ میچ کا پہلا گول 21ویں منٹ میں آسٹریا کے رومانو شمڈ نے کیا۔ اردن نے ہمت نہ ہاری اور دوسرے ہاف کے آغاز کے پانچ منٹ بعد ہی علی علوان کے شاندار گول کی بدولت مقابلہ برابر کر دیا۔ آسٹریا کے تجربہ کار فارورڈ مارکو آرناٹوویچ نے ایک موقع پر گول بھی کیا لیکن وی اے آر جائزے کے بعد یہ گول ہینڈ بال کی وجہ سے مسترد کر دیا گیا۔ تاہم 67ویں منٹ میں اردن کے دفاعی کھلاڑی یزن العرب سے ہونے والے بدقسمت اون گول نے آسٹریا کو دوبارہ برتری دلا دی۔ اضافی وقت میں مارکو آرناٹوویچ نے پنالٹی پر گول کر کے فتح پر مہر ثبت کر دی۔

01 بقیہ

محترمہ طاہرہ ملک، حاجی محمد عالم زہری، چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب زہری، آغا رضا میر عبدالحمید زہری، اور میر عرفان ہوتی، سیاسی، سماجی، رشمیا میر عبدالحمید زہری، شوکت ملک، وائس چیئرمین بلدیہ زہری، محمد عالم زہری، ایڈووکیٹ محمد عالم زہری، میر عبداللہ زہری، حاجی صلاح الدین زہری، میر عبدالحمید زہری، حاجی محمد عالم زہری، ایڈووکیٹ اور دیگر قبائلی قیادت نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع قلات کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے معززین نے شرکت

2736 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے گئے اور 75 لیٹر پیٹرول اور 10 لیٹر ڈیزل برآمد کیں، ترجمان پولیس

صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں، 198 ملزمان

جرائم کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے دیگر صوبوں کی پولیس سے مدد اور گرفتار ملزمان کا ڈیٹا کا تبادلہ بھی کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) ترجمان بلوچستان پولیس کے ایک پریس ریلیز کے مطابق صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران گزشتہ تین ہفتوں میں 198 ملزمان کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ اور منشیات برآمد کرنے کے علاوہ 12 اغوا شدہ افراد بازیاب کرا لئے گئے ہیں۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستا (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 9)

کوئٹہ: ڈپٹی کمشنر کوئٹہ محمد اللہ بادینی سے بریف اجلاس کے موقع پر صوبائی اسمبلی میں عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی معاملہ کر رہے ہیں

صوبائی حکومت بلا رنگ و نسل ترقی و خوشحالی کیلئے صوبے کے تمام علاقوں میں کام کر رہی ہے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

پیپلز پارٹی بلا رنگ و نسل ترقی اور خوشحالی کے منصوبوں پر توجہ دے رہی ہے، مشیر بلدیات

حکومت بلا تفریق نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور شہریوں کے مسائل ان کے دہلیز پر حل کرنے کیلئے اقدامات کو ترجیح دیتی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلا رنگ و نسل ترقی و خوشحالی کیلئے صوبے کے تمام علاقوں میں کام کر رہی ہے، بلوچستان حکومت بلا تفریق نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور شہریوں کے مسائل ان کے دہلیز پر حل کرنے کیلئے اقدامات کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ بات انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی سینئر نائب صدر میر شوکت خان انگلوئی، (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 1)

پیپلز پارٹی شہداء، کارکنوں اور عوام کی جماعت ہے، ربانی خان کاکڑ

شہید میر محمد بخش سالانی اور شہید شین گل خان ترین کی یاد میں پریس کلب میں تعزیتی ریفرنس

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع واشک اور ضلع ہرنائی کے زیر اہتمام شہید میر محمد بخش سالانی اور شہید شین گل خان ترین کی یاد میں کوئٹہ پریس کلب میں تعزیتی ریفرنس منعقد ہوا تعزیتی ریفرنس کی مشترکہ صدارت ضلع ہرنائی کے صدر یاسین ترین اور ضلع واشک کے صدر احسان اللہ سالانی نے کی جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اس کے بعد محمد باری تعالیٰ نعت مقبول رسول اور اور پارٹی کی تمام شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے پی وائی او بلوچستان کے (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 10)

متحدہ تنظیم گرینڈ الائنس کے سربراہ اور رہنماں و کارکنوں کی گرفتاریاں قابل مذمت ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں ملازمین کے متحدہ تنظیم گرینڈ الائنس کے سربراہ پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ رہنماں و کارکنوں کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کے پرامن و جمہوری احتجاج پر جس طرح وحشیانہ طریقے (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 8)

بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے، مولانا عبدالواسع

کسان، ملازم اور متوسط طبقے پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنا کھلی معاشی ناانصافی اور عوام کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے

حکومت کی ناقص معاشی حکمتِ عملی، عوام دشمن پالیسیاں اور مسلسل نااہلی نے بلوچستان کے عوام کو معاشی تباہی سے دوچار کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ حکومت کی ناقص معاشی حکمتِ عملی، عوام دشمن پالیسیاں اور مسلسل نااہلی نے بلوچستان کے عوام کو معاشی تباہی، بے روزگاری اور بدترین مشکلات کے بھنور میں دھکیل دیا ہے۔ ایسے حالات میں بجٹ کے نام پر غریب، مزدور، کسان، ملازم اور متوسط طبقے پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنا کھلی معاشی ناانصافی اور عوام کے زخموں پر نمک پا (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 7)

آیوڈائزڈ نمک کے استعمال کے فروغ سے معاشرے میں غذائی کمیوں پر قابو پانے میں مدد ملے گی، ڈاکٹر محمود خان

ژوب (آن لائن) نیوٹریشن انٹرنیشنل کے زیر اہتمام ڈی ایچ او آفس ژوب میں محکمہ صحت کے لیڈی ہیلتھ سپروائزرز اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کے لیے ایک روزہ آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا سیشن میں خوردنی تیل و گھی کی لازمی غذائیت افزائی بڑے پیمانے پر گندم کے آٹے کی غذائیت افز (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 4)

شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے اجلاس

سڑک کو کشادہ بنایا جا سکے اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹیں دور کی جا سکیں، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے افسران، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 2)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا جائزہ اجلاس

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے آر ایچ سیز کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ دی

عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ محمد اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع بھر کے بی ایچ یوز، آر ایچ سیز، مفتی محمود ہسپتال اور بی ایم سی ہسپتال کی ماہانہ کارکردگی اور صحت کی سہولیات سے متعلق تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 5)

اے ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے تعلیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں نان فنکشنل اسکولوں، کروک غیر حاضر اساتذہ و عملے، تعلیمی انتظامات اور اسکو (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 6)

صنفی بنیاد پر تشدد ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان

مسئلے سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی آگاہی انتہائی ضروری ہے، شکیل قادر خان

ہم صوبے بھر میں صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف ملٹی سیکٹرل کوآرڈینیشن میکانزم (MSCM) کا باقاعدہ آغاز کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صنفی بنیاد پر تشدد ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جس سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی آگاہی انتہائی ضروری ہے۔ آج ہم صوبے بھر میں صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف ملٹی سیکٹرل کوآرڈینیشن میکانزم (MSCM) کا باقاعدہ آغاز کر رہے ہیں۔ اس میکانزم کے ذریعے متعلقہ اداروں کے درمیان ہم آہنگی میں اضافہ ہوگا (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 3)

قدیم ہنگلاج مندر لسبیلہ کے لئے 1 بلین مختص

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 18)

خادم حسین کھوسہ کا خاران شہر میں غیر قانونی اسمگل شدہ اشیاء کے خلاف موثر کارروائی

خاران (خ ن) حکومت بلوچستان، فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر خاران خادم حسین کھو (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 16)

قلات شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہمی اور انکے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہی ہے، منیر درانی

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ قلات شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہمی اور انکے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہی ہے عوامی سطح پر کھلی کچہریوں کے انعقاد سے نہ صرف شہریوں کو ریلیف (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 17)

ریلوے کے گینگ مینوں کے حالتِ زار پر کچھ تو خدا ترسی کی جائے، کامریڈ مجید زہری

پیپلز شٹل ٹرین منصوبے پر کام کرنے والے مزدور بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان ریلوے انقلابی یونین کوئٹہ ڈویژن کے صوبائی صدر کامریڈ مجید زہری نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ پیپلز شٹل ٹرین منصوبے پر کام کرنے والے ریلوے کے گینگ مین انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ تختان، نوکنڈی، یک مچھ، دالبندین، احمد وال، نوشکی، شیخ واصل اور ہرنائی زون سمیت دور دراز علاقوں سے سینکڑ (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 19)

ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی زیر صدارت اجلاس

امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

اوتھل (خ ن) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی زیر صدارت DICC کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، ووٹر رجسٹریشن شیڈول اور دیگر انتظامی معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی، لیفٹیننٹ کرنل شہزاد اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 20)

اسسٹنٹ کمشنر سٹی چمن کا شہر میں ٹیکسی سٹینڈ کا دورہ

ڈرائیورز کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

چمن (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر سٹی چمن عزیز اللہ کاکڑ نے شہر میں ٹیکسی سٹینڈ کا دورہ کیا انہوں نے ٹیکسی ڈرائیورز کو سختی سے ہدایت جاری کی کہ وہ مسافروں سے مقررہ سرکاری کرایہ نامے کے مطابق کرایہ وصول کریں۔ مقررہ کرائے سے زائد رقم وصول کرنا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ زائد کرایہ وصول کرنے والے ڈرائیورز کے خلاف قانونی کارروائی (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 21)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

شہریوں کی سہولت کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو متحرک رکھا جائیگا، اے سی مستر

یحییٰ خان کاکڑ کی زیر صدارت رورل ہیلتھ سینٹر مستر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر مستر یحییٰ خان کاکڑ کی زیر صدارت رورل ہیلتھ سینٹر (آر ایچ سی) مستر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران، علاقائی قبائلی عمائدین، معتبر شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس ایچ او مستر ہمایوں خان ناصر سمیت متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری میں عوام نے علاقے کو درپیش بنیادی (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 12)

شہریوں کا تحفظ ہماری ذمہ داری بھی ہے، عبدالحفیظ جکھرانی

ہرنائی (خ ن) عوام کے جان و مال کا تحفظ اور امن و امان کی مثالی صورتحال کو برقرار رکھنا پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈی ایس پی ہرنائی ملک حبیب اللہ ترین نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہر کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے جرائم پیشہ اور مشکوک عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور اس ضمن میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ ایس پی پولیس ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جکھرانی کی خصوصی بد (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 13)

بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن اور ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کا ہنگامی اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ زون کی سرپرستی میں بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن اور ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کا ایک اہم اور ہنگامی ا (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 11)

ضلعی انتظامیہ عوام دشمنی پر مبنی اقدامات ترک کرے، پشتونخوامیپ

ژوب (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے اپنے ضلعی پریس ریلیز میں گزشتہ روز بازار میں ڈی سی کی ہدایت پر دکانداروں پر ضلعی انتظامیہ کی چھاپوں کی شدید الفاظ میں مزمت (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 14)

دکھی انسانیت کو جابر عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا، ارشد حسین

مظلوم مزدوروں کی بحالی قانون کی بالادستی کے لیے ناگزیر ہے، بات چیت

ضلع ہرنائی میں جبری مشقت کے خلاف عوامی سطح پر آگاہی مہمات کو تیز کیا جائے گا

ہرنائی (خ ن) انسانی اسمگلنگ اور جبری مشقت جیسے ناسور کا خاتمہ اور مظلوم مزدوروں کی بحالی قانون کی بالادستی کے لیے ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے ڈپٹی کمشنر آفس میں منعقدہ ضلعی نگرانی کمیٹی کے ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دکھی انسانیت کو جابر عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا اور اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ ڈپٹی کمشنر آفس ہرنائی میں منعقد ہونے والے اس اہم ترین اجلاس میں سیکیورٹی اور انتظا (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 15)

ٹیکس اصلاحات اور محصولات میں اضافے کیلئے حکومت کے اہم اقدامات، میر شعیب نوشیروانی

بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ کی مد میں 771 ارب روپے ملیں گے، وزیر خزانہ

بلوچستان میں ٹریژری سنگل اکاؤنٹ سسٹم نافذ کرنے کا اعلان، سرکاری فنڈز کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ وفاقی محصولات میں اضافے کے باعث مالی سال 2026-27 کے دوران بلوچستان کو قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ کی مد میں 771 ارب روپے موصول ہوں گے، جو صوبے کی مالی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں اہم کردار ادا کریں گے۔ بلوچستان اسمبلی میں نئے مالی سال کا بجٹ پیش کرتے ہو (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید دال خان سے سابق وفاقی وزیر غالب خان ملاقات کر رہے ہیں

ہرنائی کے علاقے وڈمنڈہ میں گزشتہ روز آتشزدگی کا ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا

ہرنائی (آن لائن) ضلع ہرنائی کے علاقے وڈمنڈہ میں گزشتہ روز آتشزدگی کا ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا، جس نے دو ہنستے بستے گھروں کو شدید متاثر کیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ فوری طور پر متحرک ہوگئی اور متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور انہیں فوری ریلیف (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 29)

بی آر ایس پی ژوب کے جانب سے عالمی یوم ماحولیات کے حوالے سے سیمنار

ژوب (آن لائن) بی آر ایس پی ژوب کے جانب سے عالمی یوم ماحولیات کے حوالے سے سیمنار منعقد ہوا سیمنار سے ڈی پی ایم قطب خان مندوخیل چیئرمین شاہ بران کاکڑ ماحولیات کے شیخ خالقداد علامہ تسیم بابر شیخ اشرف مندوخیل و دیگر نے عالمی یوم ماحولیات کے اغراض و مقا (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 28)

ساگر کمار کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس

ماں بچے کی صحت کے پروگرام پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، خطاب

قلعہ سیف اللہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ ساگر کمار کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال قلعہ (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 31)

عوامی مسائل کے حل میں نمایاں پیش رفت ممکن ہو سکے گی، ڈی سی دکی

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) پروگرام کے تحت ضلع دکی کے مختلف علاقوں میں مکمل ہونے والی متعدد واٹر سپلائی سکیموں کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں متعلقہ محکموں کے افسران، عمائدین علاقہ اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ افتتاح کی جانے والی سکیموں میں واٹر سپلائی سکیم کلی فاروق ناصر، واٹر سپلائی سکیم کلی آفتاب شیخ ابراہیم نانا صاحب زیارت، واٹر سپلائی سکیم کلی اکبر خان ترین اور واٹر سپلائی سکیم کلی موسیٰ جان ترین، کلی دکی شامل ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے مذکورہ (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 27)

لورالائی پولیس نے ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مفرور ڈرائیور کو بحفاظت بازیاب کرلیا

لورالائی (آن لائن) لورالائی پولیس نے ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مفرور ڈرائیور کو بحفاظت بازیاب کرلیا، چھینی گئی پروبوکس گاڑی بمعہ لاکھوں روپے مالیت کے ڈیزل برآمد کرلیا جبکہ واردات میں ملوث پانچ خطرناک ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ یہ بات ایس ڈ (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 25)

اسمگلنگ کے نام پر پکڑی گئی گاڑیوں پر ضبط والی ایس آر او کو واپس لیا جائے، محمود خان بادینی

وفاقی بجٹ میں این 40 کی جدید طرز پر تعمیر کو پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرنا قابل مذمت ہے

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قلعتان بس ٹرانسپورٹ یونین محمود خان بادینی نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ میں حکومت نے این چالیس (N40) کی جدید طرز پر تعمیر کے لیے اسے وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرکے اپنی سابقہ ہٹ دھرمی کو برقرار رکھا اور اپنی سمگلنگ کے نام پر صرف این چالیس پر کسٹم اور دیگر اداروں کی درجنوں چیک پوسٹوں پر رخشان ڈویژن کے لاکھوں لوگوں کے اپنی مدد آپ والی تجارت کو بند کرکے نوجوانوں کو بے روزگار کرکے ان کے لئے متبادل روزگار کا اعلان نہ کرکے پتا نہیں یہ کیا پیغام دینا چاہتے ہیں ایسے بجٹ کو ہم نہیں مانتے بلکہ مذید ٹیکسز لاگو (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 22)

پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کا اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کا ایک اہم اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی شہادت کی پانچویں برسی کے موقع پر 21 جون کو قبال اسٹیڈیم قلعہ سیف اللہ میں منعقد ہونے وا (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 24)

میری کوئی شنوائی نہیں، خضدار کی رہائشی خاتون کی دہائی

مارچ کے مہینے میں میرے بھائی اور گزشتہ دنوں 15 جون کو بہنوئی کو قتل کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) خضدار کی رہائشی خاتون سلمیٰ نے کہا ہے کہ مارچ کے مہینے میں میرے بھائی اور گزشتہ دنوں 15 جون کو بہنوئی کو قتل کر دیا گیا ایک بندے کے قتل پر میڈیا میں آواز اٹھائی لیکن شنوائی نہ ہونے کے باوجود اب دوسرے بندے کو قتل کر دیا گیا جو کہ ہمارے ساتھ ناانصافی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ملوث ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کرکے انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔ یہ بات انہوں نے جدہ کو خواتین اور بچوں کے (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 26)

بدترین اور ناروا لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، دارا خان جوگیزئی

امید سے اب تک قربانی کے جانوروں کی آلائشیں اور گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، نقیب پامیر

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی صدر حاجی دارا خان جوگیزئی اور جنرل سیکرٹری نقیب خان پامیر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قلعہ سیف اللہ اور مسلم باغ میں بدترین اور ناروا لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ کئی کئی گھنٹوں کی بجلی بندش کے باعث گھروں میں پینے کے پانی کا شدید بحران پیدا ہو چکا ہے، لوگ بوند بوند کو ترس رہے ہیں جبکہ گرمی کی شدت نے مشکلات کو دوچند کر دیا ہے۔ کاروبار تباہ، طلبہ کی تعلیم متاثر، اور بیمار و بزرگ اذیت میں مبتلا ہیں، مگر ذمہ دار ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ عوام شدید ذہنی اور جسما (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 23)

کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وراثت میں خواتین کا حق اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ قانون ہے، کوئی روایت اسے ختم نہیں کر سکتی: وفاقی آئینی عدالت

خواتین کے وراثتی حقوق پر وفاقی آئینی عدالت کا تاریخی فیصلہ، بلوچستان ہائیکورٹ کا حکم کالعدم

خواتین کو وراثت سے محروم کرنا قانون اور اسلامی احکامات کی خلاف ورزی قرار، بی بی آمنہ کیس میں اہم فیصلہ

اسلام آباد/ کوئٹہ (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے ایک تاریخی فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ وراثت میں خواتین کا حق ریاست کی جانب سے عطا کردہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ حق ہے، جس کی ضمانت قرآن پاک میں دی گئی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ کوئی بھی علاقائی رسم، خاندانی روایت یا سماجی دباؤ خواتین کو ان کے قانونی اور شرعی حق وراثت (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 32)

اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر یہود و نصاریٰ اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے دشمن قرار دیا ہے، مولانا محمد شفیق دولتزئی

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) جمعیت (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شفیق دولتزئی نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 33)

بلوچستان بجٹ: زراعت کے فروغ کیلئے اربوں روپے مختص

زرعی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ، محکمہ زراعت کیلئے 23.6 ارب روپے مختص

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے زرعی شعبے کی ترقی اور کسانوں کی معاونت کے لیے متعدد اہم منصوبوں اور فنڈز کا اعلان کیا ہے۔ بجٹ تقریر کے دوران وزیر خزانہ نے کہا کہ زراعت بلوچستان کی معیشت کا بنیادی ستون ہے اور صوبے کی بڑی آبادی کا روزگار اس (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 36)

بی یو جے کی جنرل باڈی کا اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں اور کوئٹہ میں ٹی وی چینلز کے بیورو افسر کی بندش کے خلاف بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے جنرل باڈی اجلاس میں ہونے والے فیصلے کے مطابق فیصلے کے کل بمورخہ 17 جون کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کی کوریج کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔ بی یو جے کے تمام ممبرز جن کے اسمبلی پاسز بنے ہیں وہ اجلاس کے موقع پر (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 35)

وفاقی بجٹ عوام کیلئے خودکشی اور معیشت کا قتل ہے، پی ٹی آئی

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی بجٹ عوام کے لئے خودکشی اور معیشت کا قتل ہے وفاقی بجٹ میں غریب عوام پر ٹیکسیز اور اشرافیہ کو نو (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 34)

منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے، بابر خان کی ہدایت

صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے

اہم نوعیت کے منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سست روی برداشت نہیں کی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور پائیدار ترقی کا انحصار محکمہ کی موثر کارکردگی پر ہے اگر اس کارکردگی میں سستی یا کوتاہی ہو تو صوبے کے ترقی کا پہیہ جام ہو جائے گا جو کہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ان خیالات کا اظہار سیکرٹری (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 37)

پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن زرعی یونیورسٹی علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام ایک اہم جنرل باڈی اور شمولیتی اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن زرعی یونیورسٹی علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام ایک اہم جنرل باڈی اور شمولیتی اجلاس زونل سیکرٹری وارث افغان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں تنظیمی امور، موجودہ سیاسی صورتحال، طلبہ کو درپیش تعلیمی و سماجی مسائل، ملی شہید (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 38)

امن و امان حکومت کی اولین ترجیح، پولیس، جیلوں اور سی ٹی ڈی کیلئے خطیر فنڈز کا اعلان

بلوچستان بجٹ: ای کورٹس، جدید پولیسنگ اور فارنزک نظام کے فروغ کیلئے اربوں روپے مختص

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے امن و امان کے قیام، پولیس کی استعداد کار میں اضافے اور جدید فارنزک نظام کے فروغ کے لیے اربوں روپے کے فنڈز مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بجٹ تقریر کے دوران وزیر خزانہ نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع رقبے اور جغرافیائی اہمیت کے باعث امن و امان کا قیام ایک بڑا چیلنج رہا ہے، تاہم قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور عوام کے تعاون سے صوبے میں صورتحال کو مؤثر انداز میں کنٹرول کیا گیا ہے۔ انہو (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 39)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالقدیر کا واسا کی جانب سے پانی کی عدم فراہمی کا مسئلہ حل کروا دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار نے بتایا کہ واسا کی جانب سے ان کی گلی کو جس میں بارہ گھر شامل ہیں کو کافی عرصہ سے پانی کی فراہمی نہیں کی جا رہی تھی۔ متعدد بار واسا کو درخواست دی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی (صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 40)